Al Madina Library

Remove Watermark Now



''اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو
جب تک کہ جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے۔'' (القرآن)

مسلمانوں اور مرزائیوں میں فرق

pdfelement

مصنف
محقق اہلسنّت
علامہ سجاد علی فیضی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

''اللہ تعالیٰ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب
تک کہ جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے۔'' (القرآن)

مسلمانوں
اور
مرزائیوں میں فرق

حسب ارشاد

شاہین ختم نبوت استاذ العلماء
سید محمد واجد گیلانی شاہ صاحب
چیئرمین تحریک فدایانِ ختم نبوت پاکستان

مصنف
محقق اہلسنّت علامہ سجاد علی فیضی صاحب
مدرس و ناظم تعلیمات دارالعلوم جامعہ فیضیہ تاندلیانوالہ
(فیصل آباد پاکستان)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں!

نام کتاب	.....	مسلمانوں اور مرزائیوں میں فرق
مصنف	.....	فاضل نوجوان حضرتِ علامہ ابوالسعید سجاد علی فیضی صاحب
پسند فرمودہ		حضرت پیر سید رضا حسین شاہ صاحب قندھاری مرکزی سجادہ نشین دربار پیر قندھاری تاندلیانوالہ
حسب ارشاد	.....	شاہین ختم نبوت استاذ العلماء سید محمد واجد گیلانی شاہ صاحب دام ظلہ چیئرمین تحریک فدایانِ ختم نبوت پاکستان
نظر ثانی		علامہ محمد شہباز علی فریدی صاحب، علامہ محمد عمران فیضی صاحب علامہ ناصر حسین فیضی صاحب، اساتذہ جامعہ فیضیہ تاندلیانوالہ
باہتمام		تحریک فدایان ختم نبوت تاندلیانوالہ پاکستان
تاریخ اشاعت اوّل	.....	بموقعہ ۱۲ ربیع الاوّل ۱۴۳۹ھ، بمطابق دسمبر ۲۰۱۷ء
صفحات	.....	۸۰
تعداد	.....	۱۱۰۰
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	.....	سبحان پرنٹنگ کمپوزنگ اینڈ پوائنٹ +92 301-7008928 +92 333-8805528

ملنے کے پتے

- ..... دارالعلوم جامعہ فیضیہ تاندلیانوالا فیصل آباد فون نمبر: 0332-3409714
- ..... مکتبہ شہید ختم نبوت، جامعہ اکبریہ فیض العلوم اکبر آباد کوٹلی میانی شریف (گوجرانوالہ) فون نمبر: 0333-3333044
- ..... المدینہ لائبریری P-90 بازار نمبر 2 مرضی پورہ نڑ والا روڈ فیصل آباد فون نمبر: 0321-7031640

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now



pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

فہرست ابواب

باب نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
اوّل	فریقین کے اللہ عزوجل کے بارے عقائد	14
دوسرا	فریقین کے قرآن مجید کے بارے عقائد	24
تیسرا	فریقین کے انبیاء علیہم السلام کے بارے عقائد	30
چوتھا	فریقین کے سید عالم خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے عقائد	39
پانچواں	فریقین کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے عقائد	50
چھٹا	فریقین کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے عقائد	61
ساتواں	فریقین کے حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے عقائد	70

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

ترانہ ختم نبوت

محبوبِ خدا تُم پر نبوت ختم ہو گئی ہے
اَلْیَوْمُ اَکْمَلْتُ صدائیں صاف دیتا ہے
ختم مُرسلین تُمپر رسالت ختم ہو گئی ہے
رسول ہاشمی تُم پر شریعت ختم ہو گئی ہے
نمازِ اقصیٰ نے یہ راز کھولا ہے شہہ بطحا
زیر پا عرش ہونا زیر چاہ فرش ہونا
امام الانبیاء تُم پر امامت ختم ہو گئی ہے
کہتاہے یہی تُم پر سیادت ختم ہو گئی ہے
یہ نغمہ خواں نظر آتا ہے روز حشر بھی آقا
تیری تسخیر میں کونین بھی رب نے دیئے آقا
خطیب الانبیاء تُم پر ختم ہو گئی ہے
"کُن" والے نبی تُم پر حکومت ختم ہو گئی ہے
امانت جھوم کر بولی صاقت چوم کر بولی
پہنچ سدرہ شوب اسراء سدرہ کے مکیں بولے
رُوْحُنَا فِدَا تُم پر شرافت ختم ہو گئی ہے
اے کہ میں فدا تُم پر طاقت ختم ہو گئی ہے
تیرے فضلات بھی طاہر، مطہر ہیں معنبر ہیں
تیری جامع کلام پر فصاحت شیدا ہوتی ہے
لطافت کی جاں تُمپر نفاست ختم ہو گئی ہے
قرآن والے نبی تُم پر بلاغت ختم ہو گئی ہے
وَرَفَعْنَا حوالے کی بدولت فیضی کہتا ہے
عرشوں کے مکیں تم پر رفعت ختم ہو گئی ہے

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

پیش لفظ

حضرت علامہ مولانا پروفیسر محمد وقاص حسین رضوی صاحب
مدرس دارالعلوم جامعہ فیضیہ، امیر تحریک فدایانِ ختم نبوت تاندلیانوالہ (فیصل آباد)

حَامِدًا وَّ مُصَلِّیًا

عقائد اسلامیہ میں ''عقیدۂ ختم نبوت'' کو مرکزی اور اساسی حیثیت حاصل، قصرِ ایمان اسی پر استوار ہے۔ اگر کوئی شخص اسلام کے تمام عقائد پر غیر متزلزل یقین رکھتا ہو اور جملہ اعمال صالحہ کو بجا لاتا ہو، مگر نبی آخر الزماں ختم الرسل دانائے سبل محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ختم نبوت کے بارے معمولی سے بھی شک و شبہ میں مبتلا ہو تو وہ کسی صورت مسلمان کہلانے کا مستحق نہیں۔

عقیدۂ ختم نبوت کوئی فروعی مسئلہ نہیں ہے بلکہ قطعی، اصولی اور ساری امت کا اجماعی مسئلہ ہے۔ جس طرح رب تعالیٰ کا ایک ہونا تمام ادیان حقہ کا اتفاقی عقیدہ ہے یونہی تمام انبیاء، ادیانِ سماویہ اور کتب الٰہیہ کا یہ متفقہ عقیدہ ہے کہ ہمارے نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو چکا، آپ ہر لحاظ سے آخری نبی ہیں، اب آپ کے بعد صبحِ قیامت تک نئے سرے سے کسی کے سر پر نبوت کا تاج نہیں رکھا جائے گا۔

عقیدہ ختم نبوت ہم پر رب تعالیٰ کا احسان عظیم اور دین کا وقار ہے، علامہ اقبال نے کہا تھا:

پس خدا بر ما شریعت ختم کرد
بر رسول ما رسالت ختم کرد

خدا تعالیٰ نے ہم پر شریعت ختم کر دی ہے اور ہمارے رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر رسالت ختم کر دی ہے۔

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

لا نَبِیَّ بَعْدِیْ ز احسان خدا است
پردہ ناموس دین مصطفیٰ است

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ فرمان ''لا نبی بعدی'' (یعنی میرے بعد کوئی نبی نہیں) اللہ کا احسان عظیم ہے اور دین کی عزت و آبرو کا یہی ایک پردہ ہے۔

قارئین کرام!

برصغیر پاک و ہند میں انگریز نے جب قدم جمائے تو اس نے دیکھا کہ یہاں کے مسلمان تو اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) سے جان اور کل جہاں سے زیادہ پیار کرتے ہیں۔ لہٰذا انکا یہ تعلق ہر صورت ختم کرنا چاہئے تا کہ ان کے اعصاب و اذہان پہ قابو پایا جا سکے۔ پھر اس نے اس سازش کے لئے جو ہتھکنڈے استعمال کئے ان میں اہم تر یہ تھا کہ اہل اسلام میں کچھ افراد خرید کر انہیں ہی اسلام کے خلاف استعمال کیا جائے۔

انگریز کے اُن زرخرید غلاموں میں سے ''مرزا غلام احمد قادیانی'' کا نام سر فہرست ہے۔ گورنمنٹ برطانیہ نے اس شخص کو مالی و فکری ہر لحاظ سے اچھی طرح تیار کیا اور اسے اسلام و بانیٔ اسلام کے خلاف زہر اگلنے اور دین حنیف کا شیرازہ بکھیرنے کیلئے خوب استعمال کیا۔ نتیجۃً مرزا غلام قادیانی نے دین اسلام کی حدود کی حد سے زیادہ پائمالی کی، اسلامی نظریات و افکار میں تلبیس ابلیس کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگا دیا۔ معمولات دین کا حلیہ بگاڑنے میں کوئی کسر نہ اٹھا رکھی۔

خالقِ کائنات اور اس کے سب نبیوں، فرشتوں، کتابوں اور جملہ مقربین کی کھل کر گستاخیاں کی اور جی بھر کر گالیاں دیں، نعوذ باللہ، جیسا کہ آنے والی سطور میں آپ ملاحظہ فرمائیں گے۔

طرفہ تماشہ تو یہ ہے کہ اس ظالم نے اسلام ہی کے نام پر مسلمان ہی کے روپ میں اسلام کے مخالف اپنے مذہب باطل ''مرزائیت'' کی بنیاد رکھی جو اغیار کی سرپرستی میں دیکھتے ہی دیکھتے موذی مرض کی طرح پھیلتا گیا اور لاکھوں بھولے

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

بھالے مسلمانوں کے ایمانوں کو کمال مہارت سے لوٹ لیا گیا اور انہیں مرزائیت کی سیاہ وادی میں دھکیل دیا گیا۔

سوئے اتفاق ہے کہ ان سب حقائق کے باوجود بھی کچھ لوگ (خاص کر ہمارے بعض وزیر اور میڈیا پر بیٹھے کچھ مبصر) اپنی کم علمی، نادانی، ہٹ دھرمی یا پھر اسلام مخالف قوتوں سے وفاداری کی وجہ سے اب بھی ان کے بارے خوش اعتقادی اور خوئے نرم کا اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ کچھ تو انکا ظاہری اخلاق اور طرز زندگی دیکھ کر دھوکا کھا کر انہیں مسلمان تک کہہ دیتے ہیں۔ جیسا کہ گیارہ اکتوبر ۲۰۱۷ء کو ایک نام نہاد وزیر نے بھی سرعام ٹی وی پر کہہ دیا کہ:

''مرزائی اور احمدی حضرات خود کو کافر نہیں مانتے وہ بھی نماز، روزے پر عمل کرتے ہیں، اپنی مسجدیں بناتے ہیں اور اذان بھی دیتے ہیں، صرف ایک پوائنٹ (ختم نبوت) پر وہ اختلاف کرتے ہیں، ہمارے علماء انہیں کافر نہیں مانتے۔''

اور روزنامہ ''نیا اخبار'' نے وزیرِ موصوف کی اس بات کو اس شہہ سرخی کے طور پر شائع کیا کہ:

''ختم نبوت پر معمولی اختلاف، قادیانی بھی مسلمان ہیں۔''

(۱۱ اکتوبر بروز بدھ ۲۰۱۷)

قارئین! ہمیں انتہائی افسوس سے یہ کہنا پڑ رہا ہے کہ وزیر مذکور تعلیمات اسلام سے تو بے خبر تھا ہی، آئین پاکستان سے بھی ایک دم ناآشنا ہے، کیونکہ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی دستور ساز اسمبلی بھی باقاعدہ طور پر مرزائیوں (قادیانی گروہ ہو یا مرزائی گروہ) کو کافر اقلیت قرار دے چکی ہے۔

رہی بات علماء کی تو موصوف پر لازم تھا کہ ان کا نام لیتے، پتہ نہیں وہ کونسے علماء سوء ہیں جو ان کے کفر کے قائل نہیں ہیں؟ حالانکہ عرب وعجم کے سینکڑوں علماء

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

اسلام ان کے کفر و ارتداد کے فتوے دے چکے ہیں اور ان کے رد اور کفریات پہ لا تعداد کتابیں لکھ چکے ہیں۔

جہاں تک اُن کی اس بات کا تعلق ہے کہ ''مرزائیوں کا مسلمانوں کے ساتھ صرف ایک پوائنٹ پر معمولی فرق ہے'' تو یہ بھی ان کی جہالت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اس لئے کہ دین کے سب عقائد میں مرزائی مسلمانوں سے اختلاف رکھتے ہیں، اتنا بُعد اور اختلاف آسمان و زمین کے مابین نہیں جتنا کہ اسلام اور مرزائیت کے درمیان ہے۔

قارئین محترم!

پچھلے کچھ عرصہ سے مرزائیت سے متاثر بعض افراد کی جانب سے عقیدۂ ختم نبوت کے ایک اجماعی عقیدے کو متنازع بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے اور اس حساس ترین موضوع پر فضول اور لایعنی تبصرے سامنے آ رہے ہیں جیسا کہ سطور بالا میں تفصیلاً گزرا دارایں حالات ہم نے اپنے جامعہ کے نہایت قابل استاد اور ناظم محترم علامہ سجاد علی فیضی صاحب امیر تحریک فدایان ختم نبوت ڈویژن فیصل آباد سے درخواست کی کہ وہ فوراً قلم اٹھائیں اور اس حوالے سے مختصر اور ایسی جامع کتاب تحریر فرمائیں جس میں اس بات کو خوب واضح کیا جائے کہ آخر مسلمانوں اور مرزائیوں میں فرق ہے کیا؟؟؟؟

ماشاء اللہ! موصوف نے پھر اس انداز سے مجموعہ ترتیب دیا کہ مسودہ دیکھ کر دل باغ باغ ہو گیا۔ بڑے عام فہم اور خوبصورت انداز سے ''مسلمانوں اور مرزائیوں'' کے عقائد و نظریات کے مابین تقابل اور فرق بیان کیا کہ ہر عامی اُردو خواں بھی با آسانی مقصود تک پہنچ سکتا ہے۔

حضرت کی کئی دیگر کتب بھی مختلف موضوعات پر چھپ کر اہل علم سے دادِ تحسین وصول کر چکی ہے، جن میں سے ''الحج القاطعہ فی رد البراہین الواضحہ

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ رب تعالیٰ ''واحد'' (یعنی ایک) ہے:

مسلمانوں کے نزدیک رب تعالیٰ واحد یعنی ایک ہی ہے وہ اکیلا ہی کائنات کا خدا ہے:

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾

''تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے۔'' (سورۃ اَخلاص آیت نمبر ۱، ترجمہ کنز الایمان)

سورہ بقرہ میں فرمایا:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۶۳﴾

''اور تمہارا معبود ایک معبود ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں مگر وہی بڑی رحمت والا مہربان۔'' (ترجمہ کنز الایمان: بقرہ ۱۶۳)

پھر فرمایا:

وَلِیُنْذَرُوْا بِهٖ وَلِیَعْلَمُوْۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ

''اور اس لئے کہ وہ جان لیں کہ وہ ایک ہی معبود ہے۔''

(ترجمہ کنز الایمان، ابراہیم: ۵۲)

پھر فرمایا:

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ

''تمہارا معبود ایک معبود ہے۔'' (ترجمہ کنز الایمان: سورۃ نحل: آیت ۲۲)

پھر فرمایا:

وَمَا مِنْ اِلٰهٍ اِلَّاۤ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

''اور خدا تو نہیں مگر ایک خدا۔'' (ترجمہ کنز الایمان: مائدہ آیت ۷۳)

پھر فرمایا:

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

''اللہ کہ اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں۔'' (ترجمہ کنز الایمان: طٰہٰ آیت ۷)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

اس طرح کی بیسیوں آیات ہیں جن میں اللہ عزوجل کی وحدانیت یکتائی اور لاشریک ہونے کو بیان کیا گیا ہے۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام احمد قادیانی'' بھی خدا ہے:(نعوذ باللہ):

مرزائیوں کے نزدیک مرزا غلام احمد قادیانی بھی خدا ہے۔جیسا کہ مرزا کی اپنی عبارات اس پر موجود ہیں۔ملاحظہ ہو، وہ لکھتا ہے:

رائتنی فی المنام عین اللہ و تیقنت اننی ھو

''میں نے خواب میں دیکھا کہ میں خود اللہ ہوں، اور میں نے یقین کر لیا کہ میں وہی ہوں۔''

(آئینہ کمالات اسلام ص ۵۶۴، روحانی خزائن ج ۵،ص ۵۶۴)

کتاب البریہ میں لکھا:

''میں نے اپنے ایک کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ وہی ہوں۔'' (ص ۷۸، روحانی خزائن ج ۱۳،ص ۱۰۳)

اسی کتاب میں کہا:

''خدا تعالیٰ میرے وجود میں داخل ہو گیا اور میرا غضب اور حلم اور تلخی اور شرینی اور حرکت اور سکون سب اسی کا ہو گیا۔''

(ص ۷۹، روحانی خزائن ج ۱۳،ص ۱۰۴)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ کوئی چیز بھی رب تعالیٰ کی مثل نہیں ہے:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ کوئی چیز بھی رب تعالیٰ کے مثل اور مشابہ نہیں ہے۔قرآن مجید فرماتا ہے:

لَیْسَ کَمِثْلِہٖ شَیْءٌ

''اس جیسا کوئی نہیں۔'' (ترجمہ کنز الایمان، شوریٰ:۱۱)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

سورۃ اخلاص میں فرمایا:

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

''اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی۔'' (ترجمہ کنزالایمان: آیت نمبر ۴)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' خدا تعالیٰ کی مثل ہے:

مرزائیوں کے نزدیک مرزا غلام قادیانی خدا تعالیٰ کی مثل اور اس کا ہم پلہ ہے۔

مرزا خود لکھتا ہے:

''اور دانیال نے اپنی کتاب میں میرا نام میکائل رکھا ہے اور عبرانی میں لفظی معنی میکائیل کے ہیں ''خدا کی مانند''۔

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ہر چیز کا خالق (پیدا کرنیوالا) فقط اللہ رب العزت ہے:

اللہ عزوجل فرماتے ہیں:

قُلِ اللّٰهُ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ

''تم فرماؤ اللہ ہر چیز کا بنانے والا ہے۔'' (ترجمہ کنزالایمان، رعد:۱۶)

سورۃ انعام میں فرمایا ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ

''اور اس کے سوا کسی کی بندگی نہیں ہر چیز کا بنانے والا تو اسے پوجو۔''

(ترجمہ کنزالایمان: سورۃ انعام:۱۰۲)

اس سے پہلے والی آیت میں فرمایا ہے:

وَخَلَقَ كُلَّ شَيْءٍ ۚ

''اور اس نے ہر چیز پیدا کی۔'' (ترجمہ کنزالایمان: آیت ۱۰۱)

بلکہ اس سے پہلے والی آیت میں فرمایا:

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

''بے کسی نمونہ کے آسمانوں اور زمین کا بنانے والا۔''

(کنز الایمان: آیت ۱۰۰)

سورۃ رحمٰن میں فرمایا:

خَلَقَ الْاِنْسَانَ

''انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا۔'' (کنز الایمان، آیت ۳)

سورۂ مومنون میں ہے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ ﴿۱۳﴾ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ۗ ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ؕ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ﴿۱۴﴾

''اور بے شک ہم نے آدمی کو چُنی ہوئی (انتخاب کی) مٹی سے بنایا، پھر اسے پانی کی بوند کیا ایک مضبوط ٹھہراؤ میں، پھر ہم نے اس پانی کی بوند کو خون کی پھٹک پھر کیا خون کی پھٹک کو گوشت کی بوٹی پھر گوشت کی بوٹی کو ہڈیاں پھر ان ہڈیوں پر گوشت پہنایا، پھر اسے اور صورت میں اٹھان دی تو بڑی برکت والا ہے اللہ سب سے بہتر بنانے والا۔''

(کنز الایمان: آیت ۱۲ تا ۱۴)

پھر فرمایا:

لَوْ كَانَ فِيْهِمَآ اٰلِهَةٌ اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ۚ

''اگر آسمان و زمین میں اللہ کے سوا خدا ہونے تو ضرور وہ تباہ ہو جائے۔''

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ کائنات کو مرزا غلام قادیانی نے پیدا کیا ہے۔ نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی اپنی کتاب ''کتاب البریہ'' میں لکھتا ہے:

'' اور اسی حالت میں میں یوں کہہ رہا تھا کہ ہم ایک نیا نظام اور نیا

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

آسمان اور نئی زمین چاہتے ہی۔ سو میں نے پہلے تو آسمان اور زمین کو اجمالی صورت میں پیدا کیا جس میں کوئی ترتیب اور تفریق نہ تھی، پھر میں نے منشاء حق کے موافق اس کی ترتیب وتفریق کی اور میں دیکھتا تھا کہ میں اس کے خلق (پیدا کرنا) پر قادر ہوں۔ پھر میں نے آسمان دنیا کو پیدا کیا اور کہا انا زینا السماء الدنیا بمصابیح پھر میں نے کہا اب ہم انسان کو مٹی کے خلاصہ سے پیدا کریں گے۔

(کتاب البریہ ص۷۹، روحانی خزائن ج۱۳، ص۱۰۴، ۱۰۵)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کی نہ ماں ہے اور نہ باپ ہے:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ کو کسی نے پیدا نہیں کیا یعنی نہ اس کا کوئی باپ ہے اور نہ ہی ماں ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

وَلَمْ یُوْلَدْ

''اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔'' (کنز الایمان: اخلاص: ۳)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' خدا کا باپ ہے

نعوذ باللہ:

مرزا کہتا ہے کہ خدا نے مجھے الہام کیا کہ:

''ہم ایک لڑکے کی تجھے بشارت دیتے ہیں جس کے ساتھ حق کا ظہور ہوگا، گویا آسمانوں سے خدا اترے گا۔''

(حقیقۃ الوحی ص۹۵، روحانی خزائن ج۲۲، ص۹۸، ۹۹)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کی کوئی اولاد نہیں ہے:

قرآن مجید میں ہے:

لَمْ یَلِدْ

''نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔'' (کنز الایمان: اخلاص ۳)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

سورۃ اسرائ میں فرمایا:

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا

''اور یوں کہو سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے لئے بچہ اختیار نہ فرمایا۔'' (کنز الایمان، آیت:۱۱۱)

سورہ فرقان میں فرمایا:

الَّذِیْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا

''وہ جس کے لئے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور اس نے نہ اختیار فرمایا بچہ۔'' (کنز الایمان: آیت ۲)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' اللہ کی اولاد ہے نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے کہ رب تعالیٰ نے مجھ کو فرمایا:

انت منی بمنزلة ولدی

''تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔''

(حقیقۃ الوحی ص۸۹، روحانی خزائن ج۲۲، ص۸۹)

اربعین نمبر ۲ میں لکھا ہے:

وانت من مائنا وهم من فشل

''(خدا نے فرمایا اے مرزا) تو ہمارے پانی (نطفہ) سے ہے اور وہ (دوسرے لوگ) ڈرپوک مٹی سے۔'' (ص۳۴، روحانی خزائن ج۱۷، ص۳۸۵)

مرزا اپنا ایک اور الہام بیان کرتا ہے کہ رب نے مجھ کو کہا:

انت منی بمنزلة اولادی

''تو مجھ سے میری اولاد کے منزلہ میں ہے۔''

(اربعین نمبر ۴، ص۲۱، روحانی خزائن ج۱۷، ص۴۵۲)

البشریٰ میں اپنا الہام لکھا کہ خدا نے مجھ کو کہا:

اسمع ولدی

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

''اے میرے بیٹے سن۔'' (ج۱،ص۴۹)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ رب تعالیٰ جسم سے اور عضائے جسمانی سے پاک ہے:

فقہ اکبر میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

لَا يَشْبَهُ شَيْئًا مِنَ الْاَشْيَاءِ مِنْ خَلْقِهٖ وَلَا يَشْبَهُ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِهٖ

''رب تعالیٰ اپنی مخلوقات میں سے کسی چیز کے مشابہ نہیں ہے اور نہ ہی مخلوق میں سے کوئی چیز اس کے مشابہ ہے۔'' (ص۱۵، مکتبہ رحمانیہ)

حضرت امام ملا علی قاری اس کی شرح میں حضرت نعیم بن حماد کا یہ قول نقل فرماتے ہیں کہ:

''جو کوئی رب تعالیٰ کو اس کی مخلوقات میں سے کسی کے ساتھ تشبیہ دے وہ کافر ہے۔'' (ص۱۵، شرح فقہ اکبر)

شرح عقائد مع نبراس میں ہے:

لَا مُصَوَّرَ اَیْ ذِیْ صُوْرَۃٍ وَشَکْلٍ مِثْلَ صُوْرَۃِ اِنْسَانٍ

''اور اللہ عزوجل انسان کی صورت کی طرح شکل وصورت والا نہیں ہے۔'' (نبراس ص۱۷۴)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ خدا جسم بھی رکھتا ہے اور اس کے بے شمار ہاتھ اور پاؤں ہیں۔نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے کہ:

قیوم العالمین ایک ایسا وجود اعظم ہے جس کے بے شمار ہاتھ بے شمار پیر اور ہر عضو اس کثرت سے ہے کہ تعداد سے خارج اور لا انتہاء عرض اور طول رکھتا ہے اور تندوے کی طرح اس وجود اعظم کی تاریں بھی ہیں جو صفحہ ہستی کے تمام کناروں تک

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

پھیل رہی ہیں۔ (توضیح مرام ص۷۶، روحانی خزائن ج۳ ص۹۰)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل ہر قسم کے عیب اور نقص سے پاک ہے:

قرآن مجید میں ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ

''وہ ہی ہے اللہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سلامتی دینے والا۔''

تفسیر جلالین شریف میں ''القدوس'' کی تفسیر میں فرمایا:

اَلطَّاهِرُ عَمَّا لَا یَلِیْقُ بِهٖ

''یعنی ہر وہ جو اس کی شان کے لائق نہیں وہ اس سے پاک ہے۔''

اور السلام کی تفسیر میں فرمایا:

ذُو السَّلَامَةِ مِنَ النَّقَائِصِ

''یعنی ہر قسم کے نقص سے سلامتی والا۔'' (ص۴۵۶)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا غلطی و خطا بھی کرتا ہے: نعوذ باللہ

مرزے نے اپنی کتاب حقیقۃ الوحی میں لکھا کہ خدا مجھ کو کہتا ہے کہ:

انی مع الرسول اجیب اخطی واصیب

''بے شک میں رسول کے ساتھ ہو کر جواب دونگا غلط بھی اور درست بھی۔''

پھر اس کے حاشیے میں کہا:

''اس وحی الٰہی کے ظاہری الفاظ یہ معنی رکھتے ہیں کہ میں خطا بھی کرونگا اور صواب بھی۔'' (ص۱۰۳، روحانی خزائن ج۲۲ ص۱۰۶)

ایک مقام پر تو رب تعالیٰ کی زبان پر مرض تک کا قول کر دیا لکھتا ہے:

''کیا کوئی عقلمند اس بات کو قبول کر سکتا ہے کہ اس زمانہ میں خدا سنتا تو

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

ہے مگر بولتا نہیں۔ پھر بعد اس کے یہ سوال ہوگا کہ کیوں نہیں بولتا، کیا زبان پر کوئی مرض لاحق ہوگئی ہے مگر کان مرض سے محفوظ ہیں۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۴۵، روحانی خزائن ج ۲۱، ص ۳۱۲)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا چوروں کی طرح ہے:

مرزا تجلیات الٰہیہ میں کہتا ہے:

''وہ خدا جس کے قبضہ میں ذرہ ذرہ ہے اس سے انسان کہاں بھاگ سکتا ہے۔ وہ فرماتا ہے کہ میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤنگا۔''

(ص ۲، روحانی خزائن، ج ۲۰، ص ۳۹۴)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ سبھی اللہ عزوجل کی اطاعت کرتے ہیں وہی حاکم مطلق ہے، وہی رہبر حقیقی ہے:

رب تعالیٰ فرماتا ہے:

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

''یہ اللہ کی ہدایت ہے راہ دکھائے اس سے جسے چاہے۔''

(کنز الایمان: زمر: ۲۳)

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

''اور اللہ ہی کیلئے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت۔'' (کنز الایمان، فتح: ۱۴)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا نے ''مرزا غلام قادیانی'' کی بیعت کی (یعنی خدا نے مرزے کو اپنا رہبر و مرشد بنایا) نعوذ باللہ:

مرزا دافع البلاء میں کہتا ہے:

بایعنی ربی

''یعنی میرے رب نے میری بیعت کی۔'' (ص ۶، روحانی خزائن ج ۱۸، ص ۲۲۷)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

دوسرا باب:

فریقین کے قرآن مجید کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید اللہ عزوجل کی مقدس کتاب ہے، جو اس نے اپنے محبوب محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمائی جو کہ محبوب مکرم کی گفتار ٹھہری:

رب تعالیٰ فرماتا ہے:

فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

''تو اس (جبریل) نے تو تمہارے دل پر اللہ کے حکم سے یہ قرآن اتارا۔'' (کنز الایمان: بقرہ:۹۷)

سورۃ قصص میں فرمایا:

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ ؕ

''بے شک جس نے تم پر قرآن فرض کیا وہ تمہیں پھیر لے جائے گا جہاں پھرنا چاہتے ہو۔'' (کنز الایمان: آیت ۸۵)

رب تعالیٰ فرماتا ہے کہ قرآن مجید میرے محبوب علیہ السلام کی گفتار ہے۔

فرمایا:

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِیْمٍ

''بے شک یہ عزت والے رسول کا پڑھنا ہے۔'' (کنز الایمان: تکویر،۱۹)

فائدہ:

''رسول'' سے مراد یا جبریل امین ہیں یا صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہی تفسیر کی ہے حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہ السلام نے فرماتے ہیں:

اَلْمُرَادُ بِالرَّسُوْلِ جِبْرَیْلُ اَوْ مُحَمَّدٌ صلی اللہ علیہ وسلم

''رسول'' سے مراد یا جبریل ہیں یا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

(تفسیر مظہری ج ۷، ص ۳۵۷)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید ''مرزا غلام قادیانی'' کے منہ کی باتیں ہیں:

قارئین کرام! قرآن مجید کی درجنوں آیات اس بات پر گواہ ہیں کہ یہ قرآن مجید رب تعالیٰ نے اپنے محبوب آخر الزماں نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل فرمایا ہے اور اس کو اپنے پرائیوں کا بچہ بچہ جانتا ہے۔ مگر دیکھئے مرزا غلام قادیانی کیا کہتا ہے؟ لکھتا ہے:

''قرآن شریف خدا کی کتاب اور میرے منہ کی باتیں ہیں۔''

(حقیقۃ الوحی ص ۸۴، روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۸۷)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید عربی زبان میں اور عرب شریف میں نازل ہوا ہے:

دنیا کا ہر اک شخص جانتا ہے کہ خصوصاً اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ نے قرآن مجید کو بزبان عربی عرب شریف میں نازل کیا ہے۔

ملاحظہ ہو قرآن میں ہے:

اِنَّاۤ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِیًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ۝۲

''بے شک ہم نے اسے عربی قرآن اتارا کہ تم سمجھو۔''

(کنز الایمان، یوسف: ۲)

سورۂ شوریٰ میں ہے:

وَ كَذٰلِكَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْكَ قُرْاٰنًا عَرَبِیًّا لِّتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَ مَنْ حَوْلَهَا

''اور یونہی ہم نے تمہاری طرف عربی قرآن وحی بھیجا کہ تم ڈراؤ سب شہروں کی اصل مکہ والوں کو اور جتنے اس کے گرد ہیں۔''

(کنز الایمان: شوریٰ: ۷)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید ''قادیان'' کے قریب نازل ہوا ہے:

مگر مرزائی یہ کہتے ہیں کہ قرآن مجید قادیان کے قریب نازل ہوا ہے:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

پھر اس کے بعد فرمایا:

انا انزلنا قریبا من القادیان

(ابراہین احمدیہ حصہ چہارم ص۹۹، حاشیہ، روحانی خزائن، ج۱، ص۵۹۳)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید جیسا محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل ہوا مِن وعَن ویسے کا ویسا موجود ہے:

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ یہ قرآن مجید رب تعالیٰ نے جیسا رب تعالیٰ نے اپنے محبوب پر نازل کیا یہ اوّل تا آخر اپنے ایک ایک لفظ، زبر، زیر، پیش اور نقطے تک کے ساتھ اپنی اصلی شکل میں دنیا کے کونے کونے میں موجود ہے، جس کے بیک وقت لاکھوں حافظ اور عالم پڑھنے اور پڑھانے والے ہیں۔ ایسا کیوں نہ ہو جب رب تعالیٰ خود فرماتا ہے:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ۝۹

''بے شک ہم نے اتارا ہے یہ قرآن اور بے شک ہم خود اس کے نگہبان ہیں۔'' (کنز الایمان: حجر، آیت:۹)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن دنیا میں موجود نہیں تھا ''مرزا غلام قادیانی'' پر دوبارہ نازل ہوا ہے:

مرزا قادیانی کا بیٹا مرزا بشیر احمد کہتا ہے:

ہم کہتے ہیں قرآن کہاں موجود ہے؟ اگر قرآن موجود ہوتا تو کسی کے آنے

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

کی کیا ضرورت تھی۔ مشکل تو یہی ہے کہ قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے۔ اس لئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بروزی طور پر دوبارہ دنیا میں مبعوث کر کے آپ (مرزا غلام قادیانی) پر قرآن شریف اتارا جاوے۔ (کلمۃ الفصل ص ۱۷۳)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں کسی قسم کی کوئی کمی بیشی نہیں ہے:

اہل اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید اپنے ظاہر و باطن، ترکیب نظم اور وجودِ معانی ہر لحاظ سے اک کامل اکمل اور اتم کتاب ہے، یہی وجہ ہے کہ کم و بیش ساڑھے چودہ سو برس پہلے کا کیا ہوا یہ قرآنی چیلنج کہ اس کتاب مقدس جیسی کتاب دنیا کے سارے جن وانس مل کر بھی نہیں بنا سکتے۔ ابھی لاجواب ہے اور رہے گا۔

فرمایا:

فَأْتُوا بِسُورَةٍ مِّن مِّثْلِهِ ۖ وَادْعُوا شُهَدَاءَكُم مِّن دُونِ اللَّهِ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٢٣﴾

تو اس جیسی ایک سورت تو لے آؤ اور اللہ کے سوا اپنے سب حمائتیوں کو بلا لو اگر تم سچے ہو۔" (کنز الایمان، بقرہ: ۲۳)

پھر فرمایا:

قُل لَّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَن يَأْتُوا بِمِثْلِ هَٰذَا الْقُرْآنِ لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا ﴿٨٨﴾

"تم فرماؤ اگر آدمی اور جن سب اس بات پر متفق ہو جائیں کہ اس قرآن کی مانند لے آئیں تو اس کا مثل نہ لا سکیں گے اگرچہ ان میں ایک دوسرے کا مددگار ہو۔" (کنز الایمان: بنی اسرائیل: آیت ۸۸)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں گرائمر کی کمی ہے:

مرزا غلام قادیانی اس حوالے سے کہتا ہے:

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ (خدا) بعض جگہ انسانی گرائمر یعنی صرف ونحو کے ماتحت نہیں چلتا، اس کی نظریں قرآن شریف میں بہت پائی جاتی ہیں، مثلاً یہ آیت ان ہذالساحران انسانی نحو کی رو سے ان ہذین چاہئے۔

(حقیقۃ الوحی ص ۳۰۴، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۳۱۷)

تنبیہ:

مرزے غلام قادیانی کے اس شبہ کا فقیر فیضیؔ نے اپنی کتاب ''امیر کاذباں مرزائے قادیاں'' میں پانچ دندان شکن جوابات دے کر دیا ہے تفصیل وہاں پر دیکھی جاسکتی ہے۔

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ قرآن مجید میں کسی ''قادیان'' نامی شہر کا قطعاً نام نہیں آیا:

قرآن مجید میں مکہ پاک اور مدینہ طیبہ کا نام تو بڑے اعزاز سے آیا ہے مگر یہ بات ناظرہ قرآن پڑھنے والا بچہ بھی جانتا ہے کہ قادیان'' کا نام ہرگز ہرگز قرآن مجید نہیں آیا:

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قرآن مجید میں ''قادیان'' کا نام ذکر کیا گیا ہے:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

تین شہروں کا نام اعزاز کے ساتھ قرآن شریف میں درج کیا گیا ہے۔ مکہ اور مدینہ اور قادیان۔

(ازالہ اوہام حصہ اوّل ص ۷۸، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۳ ص ۱۴۰)

❁❁❁

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

تیسرا باب:

فریقین کے انبیاء علیہم السلام کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

یاد رہے انبیاء کرام علیہم السلام رب تعالیٰ کے چنیدہ ومقرب بندے ہوتے ہیں کہ جو معصوم عن الخطا، راستباز، پاکباز اور رفعتوں اور عظمتوں کے تاج سروں میں سجائے دنیا میں تشریف لاتے ہیں، سب پر ایمان لانا سب کی عظمت کو تسلیم کرنا جزو ایمان ہے، ان میں سے کسی کی برابری کا دعویٰ کرنا یا ان سے افضل ہونے کا دعویٰ کرنا یا ان میں سے کسی کی نبوت کا انکار کرنا، یا ان میں سے کسی کی شان میں گستاخی کرنا بندے کو کافر و مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج کر دیتا ہے۔

بلکہ اس کی وضاحت خود مرزا غلام قادیانی کے قلم سے بھی ملتی ہے۔ وہ کہتا ہے:

اسلام میں کسی نبی کی تحقیر کفر ہے اور سب پر ایمان لانا فرض ہے..... کسی نبی کی اشارہ سے بھی تحقیر کرنا سخت معصیت ہے اور موجب نزول غضب الٰہی۔

(چشمہ معرفت ص۱۹، روحانی خزائن ج ۲۳، ص ۳۹۰)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ کوئی غیر نبی، نبی یا نبی کے برابر نہیں ہوسکتا:

یہ بات بدیہات سے ہے کہ کوئی غیر نبی، نبی یا نبی کے برابر نہیں ہوسکتا، کیونکہ نبوت و رسالت رب تعالیٰ کا وہ عطیہ ہے جو اس نے فقط اپنے منتخب بندوں کو عطا فرمایا، نیز دنیائے کائنات کی کوئی عزت و رفعت اس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' سب نبیوں کا مجموعہ ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

تمام نبیوں کے نام میری طرف منسوب کئے گئے ہیں میں آدم میں شیث ہوں میں نوح ہوں میں ابراہیم ہوں میں اسحاق ہوں، میں اسماعیل ہوں، میں یعقوب ہوں، میں یوسف ہوں، میں موسیٰ ہوں میں داؤد ہوں، میں عیسیٰ ہوں اور

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کا مظہر اتم ہوں یعنی محمد اور احمد ہوں۔

(حقیقۃ الوحی ص ۷۳ حاشیہ، روحانی خزائن ج ۲۲ ص ۷۶)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ سارے نبیوں کے سردار ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بن عبداللہ ہیں:

یہ بات بھی دوپہر کے سورج کی طرح عیاں ہے کہ ہمارے نبی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء ورسل سے افضل اور ان کے سردار ہیں۔

شرح عقائد مع نبراس میں ہے:

وَاَفْضَلُ الْاَنْبِیَاءِ مُحَمَّدٌ عَلَیْہِ السَّلَام

''اور محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب انبیاء سے افضل ہیں۔'' (ص ۴۵۷)

اس پر کثیر دلائل موجود ہیں۔

سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خود فرماتے ہیں:

اِنَّ اللّٰہَ فَضَّلَنِی عَلَی الْاَنْبِیَاءِ

''بے شک اللہ نے مجھے سب انبیاء پر فضیلت دی۔''

(ترمذی شریف بحوالہ مذکور)

پھر فرمایا:

اَنَا سَیِّدُ وُلْدِ النَّاسِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

''قیامت کے روز میں سب لوگوں کا سردار ہوں گا۔'' (ایضاً رواہ مسلم)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' انبیاء کا سردار ہے، نعوذ باللہ:

بشیر الدین محمود کہتا ہے:

آپ (مرزا قادیانی) سید ولد آدم اور تمام نبیوں کے سردار تھے آدم سے لے کر آج تک خدا تعالیٰ کے قرب کی وہ راہیں کسی کے لئے نہیں کھلیں جو ہمارے

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

لئے کھلی ہیں۔(خطبہ جمعہ بشیر الدین محمود اخبار الفضل قادیان ج ۳۳،ش ۹۴، ۱۷ دسمبر ۱۹۴۵ صفحہ ۴)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ فرشتوں سے رب تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کروایا تھا:

ہر مسلمان جانتا ہے کہ دنیا میں آدم علیہ السلام کی وہ ذات ہے جن کو رب تعالیٰ نے سب فرشتوں سے سجدہ کروایا۔

قرآن مجید میں ہے:

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۫ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۳۴﴾

''اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے کہ منکر ہوا اور غرور کیا اور کافر ہو گیا۔''

(کنز الایمان، بقرہ: ۳۴)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' بھی مسجود الملائکہ ہے:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''اور جس طرح آدم کے لئے سجدہ کا حکم ہوا۔ میری نسبت بھی وحی الٰہی میں یہ پیشگوئی ہے۔ یخرون علی الاذقان سجدا ربنا اغفرلنا انا کنا خاطئین''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۹۹، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۲۱، ص ۲۶۰)

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کی جملہ پیش گوئیاں سچی ثابت ہوتی ہیں:

اہل اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ نبیوں کی دیگر جملہ اخبار کی طرح ان کی پیش گوئیاں بھی سچ ثابت ہوتی ہیں۔ کیونکہ نبی کا معنی ہی غیب کی خبر دینا ہے جیسا کہ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

حضرت قاضی عیاض مالکی فرماتے ہیں:

هِيَ الْاِطِّلَاعُ عَلَى الْغَيْبِ

''نبوت کا معنی ہے غیب پہ مطلع ہونا۔'' (شفاء شریف ج ۱، ص ۲۰۴)

اور نبی کا معنی ہے:

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى اِطَّلَعَهٗ غَيْبَهٗ

''بے شک رب تعالیٰ نے اس (نبی) کو اپنے غیب پر مطلع فرمایا ہے۔'' (ایضاً ص ۲۰۳)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ چار سو انبیاء کی پیش گوئیاں جھوٹی ثابت ہوئیں۔ نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

ایک بادشاہ کے وقت میں چار سو نبیوں نے اس کی فتح کی پیش گوئی کی اور وہ جھوٹے نکلے۔ (ازالہ اوہام ج ۲، ص ۶۲۹، روحانی خزائن ج ۳، ص ۴۳۹)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام صاحب معجزہ نبی تھے:

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی صاحب معجزہ نبی ہیں یعنی دیگر عظمتوں کے ساتھ ساتھ رب تعالیٰ نے آپ کو یہ بھی عظمت عطا فرمائی کہ آپ کے ہاتھوں معجزات کا ظہور فرمایا، جیسا کہ آپ کے کچھ معجزات کا تذکرہ قرآن مجید میں یوں مذکور ہے:

وَيُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ

''اور لوگوں سے بات کرے گا پالنے میں۔'' (کنز الایمان: العمران ۴۶)

پھر فرمایا:

اَنِّيْ قَدْ جِئْتُكُمْ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۙ اَنِّيْٓ اَخْلُقُ لَكُمْ مِّنَ الطِّيْنِ كَهَيْـَٔةِ الطَّيْرِ فَاَنْفُخُ فِيْهِ فَيَكُوْنُ طَيْرًۢا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُبْرِئُ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

الْاَكْمَهَ وَالْاَبْرَصَ وَاُحْيِ الْمَوْتٰى بِاِذْنِ اللّٰهِ ۚ وَاُنَبِّئُكُمْ بِمَا تَاْكُلُوْنَ وَمَا تَدَّخِرُوْنَ ۙ فِيْ بُيُوْتِكُمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ﴿۴۹﴾

''میں تمہارے پاس ایک نشانی لایا ہوں تمہارے رب کی طرف سے کہ میں تمہارے لئے مٹی سے پرند کی سی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونک مارتا ہوں تو وہ فوراً پرند ہو جاتی ہے۔ اللہ کے حکم سے اور میں شفا دیتا ہوں مادر زاد اندھے اور سفید داغ والے کو اور میں مردے جلاتا ہوں اللہ کے حکم سے اور میں تمہیں بتاتا ہوں جو تم کھاتے ہوں اور جو اپنے گھروں میں جمع کر رکھتے ہو بے شک ان باتوں میں تمہارے لئے بڑی نشانی ہے اگر تم ایمان رکھتے ہو۔'' (کنز الایمان، آل عمران:۴۹)

آپ کے یہ سب معجزات تھے:

۱۔ پنگوڑھے میں گفتگو کرنا۔
۲۔ مٹی کے پرندے بنا کے پھونک مار کر اڑا دینا۔
۳۔ مادر زاد اندھوں کو شفاء دینا۔
۴۔ مردے زندہ کرنا۔
۵۔ برص کے مریضوں کو شفاء دینا۔
۶۔ کھائے ہوئے اور جمع کئے ہوئے اناج کی خبر دینا۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے ایک بھی معجزہ واقع نہیں ہوا، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے کہ

''مگر حق بات یہ ہے کہ آپ (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) سے کوئی معجزہ نہیں ہوا۔'' (ضمیمہ انجام آتھم ص۶، حاشیہ، روحانی خزائن ج۱۱، ص۲۹۰)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام رب تعالیٰ کے باعزت خوبصورت کردار والے، راست باز اور قرب الٰہی والے نبی صالح تھے

اہل اسلام کے نزدیک حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی دیگر سب نبیوں کی طرح باکردار، اعلیٰ ظرف، معزز، مقرب صالح اور اپنے وقت کے سب لوگوں سے افضل و اعلیٰ تھے قرآن مجید میں ہے:

اُسْمُهُ الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ وَجِيْهًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۴۵﴾

''جس کا نام ہے مسیح عیسیٰ مریم کا بیٹا رودار (باعزت) ہوگا دنیا اور آخرت میں اور قرب والا۔'' (کنز الایمان، العمران: ۴۵)

اگلی ہی آیت پاک میں ہے:

وَّمِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۴۶﴾

''اور خاصوں سے ہوگا۔'' (ایضاً آیت ۴۶)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام سچے نہیں تھے: نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

لیکن مسیح کی راست بازی اپنے زمانہ میں دوسرے راست بازوں سے بڑھ کر ثابت نہیں ہوتی۔ (مقدمہ دافع البلاء صفحہ ۴، روحانی خزائن ج ۱۸، ص ۲۲۰)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام چور تھے: نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی کہتا ہے:

نہایت شرم کی بات یہ ہے کہ آپ نے پہاڑی تعلیم کو جو انجیل کا مغز کہلاتی ہے، یہودیوں کی کتاب طالمود سے چرا کر لکھا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم ص ۴، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۱۱، ص ۲۹۰)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو جھوٹ بولنے کی عادت تھی، نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی کہتا ہے:

یہ بھی یاد رہے کہ آپ کو کسی قدر جھوٹ بولنے کی بھی عادت تھی۔

(ایضاً ص۵، حاشیہ روحانی خزائن ج۱۱،ص۲۸۹)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ آپ زانی خون سے پیدا ہوئے ہیں، نعوذ باللہ:

مرزے نے پھر لکھا:

تین دادیاں اور نانیاں آپ کی زنا کار اور کسبی عورتیں تھیں۔ جن کے خون سے آپ کا وجود ظہور پزیر ہوا۔ (ایضاً ص۷،ص۲۹۱)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بن باپ کے پیدا کیا:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اپنی قدرت کاملہ کے ساتھ بن باپ کے پیدا کیا جیسا کہ اس کی وضاحت قرآن میں ان الفاظ میں کی گئی کہ جب فرشتوں نے حضرت مریم علیہا السلام کو بیٹے کی بشارت دی تو انہوں نے کہا:

قَالَتْ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ وَلَدٌ وَّلَمْ يَمْسَسْنِيْ بَشَرٌ ؕ قَالَ كَذٰلِكِ اللّٰهُ يَخْلُقُ مَا يَشَآءُ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿۴۷﴾

''بولی اے میرے رب میرے بچہ کہاں سے ہوگا، مجھے تو کسی شخص نے ہاتھ نہ لگایا فرمایا اللہ یونہی پیدا کرتا ہے جو چاہے جب کسی کام کا حکم فرمائے تو اس سے یہی کہتا ہے کہ ہو جا وہ فوراً ہو جاتا ہے۔''

(کنز الایمان: آل عمران:۴۷)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ابن باپ کے پیدا نہیں ہوئے، بلکہ ان کے باپ کا نام یوسف نجار ہے:

مرزا قادیانی کہتا ہے:

باوجود یوسف نجار کی پہلی بیوی ہونے کے پھر مریم کیوں راضی ہوئی کہ یوسف نجار کے نکاح میں آوے مگر میں کہتا ہوں کہ یہ مجبوریاں تھیں جو پیش آ گئیں۔

(کشتی نوح ص ۱۷، روحانی خزائن ج ۱۹، ص ۱۸)

❁❁❁

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

چوتھا باب:

فریقین کے سید عالم خاتم النبیین محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی اکرم محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں:

صدر اسلام سے لے کر آج تک تمام مسلمانوں کا عقیدہ اور اتفاق رہا ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خاتم النبیین ہیں اب قیامت تک کسی کے سر پر نبوت و رسالت کا تاج نہیں رکھا جائے گا، آپ ہر لحاظ سے آخری نبی ہیں، آپ کے بعد کسی کو بھی کسی بھی انداز سے نئے سرے سے نبوت ملنا عقل و نقل (قرآن و حدیث) دونوں کے اعتبار سے ناممکن ہے۔

بایں وجہ اگر کوئی شخص نبوت ملنے کا مدعی ہو یا کسی دوسرے کو نبی مان لے دونوں صورتوں میں کافر، مرتد اور دائرہ اسلام سے خارج ہوگا۔

قرآن مجید واضح طور پر ارشاد فرماتا ہے:

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَآ أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ ٱللَّهِ وَخَاتَمَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ ۗ وَكَانَ ٱللَّهُ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيمًا ﴿٤٠﴾

''محمد تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہاں اللہ کے رسول ہیں اور سب نبیوں کے پچھلے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔''

(کنز الایمان، احزاب: ۴۰)

تمام مفسرین کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اس آیت طیبہ میں رب تعالیٰ نے صراحتاً نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو آخری اور سب انبیاء سے پچھلا نبی قرار دیا۔ اس حوالے سے کچھ مفسرین کی آراء درج کی جاتی ہیں۔

علامہ جریر طبری کہتے ہیں:

وَخَاتَمَ النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْ خُتِمَ النَّبُوَّةُ فَطُبِعَ عَلَيْهَا فَلَا تُفْتَحُ لِاَحَدٍ بَعْدَهُ اِلٰى قِيَامِ السَّاعَةِ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

''یعنی وہ شخص جس نے نبوت کو ختم کر دیا اور اس پر مہر لگا دی پس قیامت تک آپ کے بعد کسی پر نہ کھولی جائے گی۔''

(تفسیر طبری ج ۱۰، جزء ۲۲، ص ۱۲، بیروت)

امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''یہاں خاتم النبیین اس لئے فرمایا کہ جس نبی کے بعد کوئی دوسرا نبی ہو، وہ اگر نصیحت اور بیان میں کوئی کمی چھوڑ جائے تو اس کے بعد آنے والا نبی اسے پورا کر سکتا ہے۔ مگر جس کے بعد کوئی آنے والا نبی نہ ہو وہ امت پر زیادہ شفیق ہوتا ہے اور اسے زیادہ واضح رہنمائی دیتا ہے۔ کیونکہ اس کی مثال اس باپ کی ہوتی ہے جو جانتا ہے کہ اس کے بعد اس کے بیٹے کی سرپرستی کرنے والا کوئی نہیں۔''

(تفسیر کبیر جزء ۲۵، ص ۲۱۴)

امام قرطبی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

هٰذِهِ الْاَلْفَاظُ عِنْدَ جَمَاعَةِ عُلَمَاءِ الْاُمَّةِ سَلَفًا وَخَلَفًا مُتَلَقَّاهُ عَلَى الْعُمُوْمِ مُتَّفِقَةً نَصًّا لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ ﷺ

''ہمیشہ اور ہر دور میں علماء امت اس بات پر متفق رہے ہیں کہ یہ الفاظ اس بارے میں نص ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔'' (تفسیر قرطبی ج ۱۴، ص ۱۹۶)

علامہ بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَآخِرُ هُمُ الَّذِيْ خَتَمَهُمْ اَوْ خُتِمُوْا بِهٖ... وَلَا يُقْدَحُ فِيْهِ نُزُوْلَ عِيْسٰى بَعْدَهُ لِاَنَّهُ اِذَا نَزَلَ كَانَ عَلٰى دِيْنِهٖ

''آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بعثت کے اعتبار سے انبیاء میں سے آخری نبی ہیں۔ آپ نے تشریف لا کر ان کے سلسلہ کو ختم کر دیا اور سلسلہ نبوت پر مہر لگا دی۔ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا (قرب قیامت) نازل ہونا آپ کی ختم نبوت میں حرج نہیں ڈالتا کیونکہ وہ آپ کے دین اسلام پر ہی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

ہونگے۔ (یعنی فقط دین اسلام کی تبلیغ کریں گے۔'' (ج۵،ص۳۸۵)

امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا مِنْهُ بِاَنْ لَّا نَبِيَّ بَعْدَهٗ

''اور اللہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ ان (معلومات) میں سے یہ بھی ہے کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔''

پھر اس بات کو مرزا غلام قادیانی بھی تسلیم کرتا ہے کہ:

''ملھم کے بیان کردہ معنوں پر کسی اور کی تشریح وتفسیر ہرگز معتبر نہیں۔'' (تبلیغ رسالت ج۱،ص۱۲۱، اشتہار مورخہ ۱۷ اگست ۱۸۸۷)

اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید کی جو تفسیر صاحب قرآن محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیان فرمائی ہے اس میں قطعاً کوئی شک نہیں ہوتا وہ سب سے بہترین معتمد اور مستند ہوا کرتی ہے۔ اب اصول کی روشنی میں دیکھیں صاحب قرآن اس کی کیا تفسیر بیان فرمات ہیں؟

نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

اِنَّهٗ سَيَكُوْنُ فِيْ اُمَّتِيْ ثَلٰثُوْنَ كَذَّابُوْنَ كُلُّهُمْ يَزْعَمُ اَنَّهٗ نَبِيُّ اللّٰهِ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِيْ

''بے شک عنقریب میری امت میں تیس (۳۰) جھوٹے پیدا ہونگے ان میں سے ہر ایک یہ گمان کرے گا کہ وہ نبی ہے۔ حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے۔ (یعنی میرے بعد کسی کے سر پر نبوت کا تاج نہیں رکھا جائے گا)''

(ترمذی ج۲،ص۴۵، ابوداؤد، ج۲،ص۲۳۳، مشکوۃ ۴۶۵)

ہم نے بر بنائے اختصار اور نمونہ کے ایک قرآنی آیت اور ایک حدیث پیش کی ہے ورنہ علماء امت نے اس موضوع پر بڑی بڑی ضخیم کتب تصنیف فرمائی ہیں تفصیل کیلئے ان کی طرف رجوع کیا جائے۔

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم ﷺ آخری نبی نہیں ہیں، نعوذ باللہ:

نعوذ باللہ مرزائیوں کے نزدیک نبی اکرم ﷺ آخری نبی نہیں ہیں ، وہ کہتے ہیں آپ کے بعد بھی نبی آ سکتا ہے۔

مرزا قادیانی کہتا ہے:

''ہمارے نبی ﷺ خاتم الانبیاء ہیں اور آپ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا سوائے اس کے جو آپ کے نور سے منور ہوا اور اس کا ظہور آپ کے ظہور کا ظل ہو۔''

(ضمیمہ حقیقۃ الوحی ص ۲۳، روحانی خزائن ج ۲۲، ص ۶۴۳)

مرزا کے الفاظ ''سوائے اس کے جو آپ کے نور سے منور ہوا'' کا مطلب ہے کہ آپ سے منور ہونے والا نبی ہوسکتا ہے۔

اس پر مزید مرزائیت کی درج ذیل کتب دیکھی جاسکتی ہیں:

علمی تبصرہ	از قاضی نزید فاضل
القول المبین	از ابوالعطاء جالندھری
شان خاتم النبین	از قاضی نزید فاضل
تین مسئلے	از عزیز الرحمٰن منگلہ
حقیقت نبوت	از قاضی نزید
ازالہ شبہات	از قاضی نزید
تبصرہ	از قاضی نزید
قول بلیغ	از قاضی نزید
مقام خاتم النبیین	از قاضی نزید
النبوۃ فی القرآن	از قاضی محمد یوسف
حقانیت احمدیت	از محمد صادق سماٹری وغیرہ

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' بھی نبی ہے

نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

''سچا خدا وہ ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا۔''

(دافع البلاء ص ۱۱، روحانی خزائن ج ۱۸، ص ۲۳۱)

ایک اور مقام پر کہا:

''اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ اسی نے مجھے بھیجا ہے اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے اور اسی نے مجھے مسیح موعود کے نام سے پکارا ہے اور اسی نے میری تصدیق کے لئے بڑے بڑے نشان ظاہر کئے ہیں جو تین لاکھ تک پہنچتے ہیں۔''

(تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸، روحانی خزائن ج ۲۲، ص ۵۰۳)

پھر کہا:

''جس نے اچھی وحی کے ذریعہ سے چند امر اور نہی بیان کئے اور اپنی امت کیلئے ایک قانون مقرر کیا وہی صاحب الشریعت ہو گیا۔ پس اس تعریف کی رو سے بھی ہمارے مخالفین ملزم ہیں کیونکہ میری وحی میں امر بھی ہیں اور نہی بھی، مثلاً یہ الہام قل للمومنین یغضوا من ابصارہم و یحفظ فروجہم ذالک اذکی لہم یہ براہین احمدیہ میں درج ہے اور اس میں امر بھی ہے اور نہی بھی اور اس پر ۲۳ برس کی مدت بھی گزر گئی اور ایسا ہی رب تک میری وحی میں امر بھی ہوتے ہیں اور نہی بھی۔''

(اربعین نمبر ۴، ص ۶، روحانی خزائن، ج ۱۷، ص ۴۳۵)

تنبیہ:

یاد رہے کہ مرزائیوں سے جو ہم مسلمانوں کے بڑے بڑے اختلافات ہیں یہ مسئلہ ختم نبوت ان میں سرفہرست ہے اور اہم مسئلہ ہے۔

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اشاعت دین کو مکمل کر دیا ہے:

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جو رب تعالیٰ نے ذمہ داری سونپ کر بھیجا آپ نے وہ باحسن طریقے سے پوری کی، آپ کو جو منصب عطا کیا گیا آپ نے بخوبی اس کے فرائض ادا کئے۔ آپ کو جو تبلیغ دین کی ذمہ داری سونپی گئی وہ آپ نے کامل طور پر یوں نبھائی کہ رب تعالیٰ نے خود اعلان فرما دیا۔

اَلْیَوْمَ اَکْمَلْتُ لَکُمْ دِیْنَکُمْ

''آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین کامل کر دیا ہے۔''

(کنز الایمان، مائدہ: ۳)

یونہی متفق علیہ حدیث پاک میں ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خطبہ حجۃ الوداع میں ارشاد فرمایا:

لِیُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ

چاہئے کہ حاضرین (قیامت تک کے) غائبین تک پہنچا دیں۔ (کیونکہ اس دین کی تکمیل کر کے میں تو جا رہا ہوں)۔ (مسلم ج۱، ص ۶۰، بخاری، ج۱، ص ۱۶)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے اشاعت دین مکمل نہیں ہو سکی، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

''چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دوسرا فرض منصبی جو تکمیل اشاعت ہدایت آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں بوجہ عدم وسائل اشاعت غیر ممکن تھا۔ تکمیل ہدایت دین جو آپ کے ہاتھ سے پورا ہونا چاہئے تھا اس وقت بباعث عدم وسائل پورا نہیں ہوا۔''

(تحفہ گولڑویہ ص ۱۰۱، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۱۷، ص ۲۶۳)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو معجزہ معراج عطا فرمایا:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمارے نبی کریم ﷺ کو عظیم معجزہ معراج عطا فرمایا، اس کا مطلب یہ ہے کہ معراج کی رات نبی اکرم ﷺ نے بیداری میں اپنے جسم عنصری کے ساتھ معراج کیا۔ پہلے مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک پھر وہاں سے ساتوں آسمان اور وہاں سے عرش معلیٰ پھر آگے جہاں تک اور جیسے رب تعالیٰ نے چاہا آپ ﷺ نے سیر کی، اور اپنے سر کی آنکھوں سے رب کا دیدار کیا۔ اس پر قرآن و حدیث کے کثیر دلائل ہیں ایک دو کی نشاندہی کی جاتی ہے۔

قرآن مجید فرماتا ہے:

سُبْحٰنَ الَّذِیْۤ اَسْرٰى بِعَبْدِهٖ لَیْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصَا الَّذِیْ بٰرَكْنَا حَوْلَهٗ لِنُرِیَهٗ مِنْ اٰیٰتِنَا ؕ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ ①

”پاکی ہے اسے جو اپنے بندے کو راتو رات لے گیا مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی کہ ہم اسے اپنی عظیم نشانیاں دکھائیں بے شک وہ سنتا دیکھتا ہے۔“

(کنز الایمان، بنی اسرائیل، ۱)

آیت میں مذکور الفاظ ”اسریٰ بعبدہٖ“ معراج جسمانی پر دلالت کرتے ہیں۔ کیونکہ ”عبد“ کا لفظ جسم مع الروح دونوں کے مجموعہ پر بولا جاتا ہے نہ کہ ان میں سے کسی ایک پر، اگر معراج فقط روحانی و منامی ہوتی تو ”بعبدہٖ“ کا لفظ نہ ہوتا بلکہ ”بروحہٖ“ کا لفظ ہوتا۔

اسی طرح کفار مکہ کا انکار کرنا بھی بذات خود معراج جسمانی کی دلیل ہے۔ کیونکہ اگر خواب ہی کی بات ہوتی تو وہ ہرگز انکار نہ کرتے۔ کیونکہ خواب میں تو کچھ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

بھی ممکن ہوتا ہے۔

حدیث پاک میں ہے کہ جب قریش نے (واقعہ معراج کے بارے) میں تکذیب کی تو میں میزاب رحمت کے نیچے ٹھہر گیا۔

فَجَلَّى اللّٰهُ لِي بَيْتَ الْمُقَدَّسِ فَطَفِقْتُ أُخْبِرُهُمْ عَنْ آيَاتِهٖ وَأَنَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ

''اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے بیت المقدس کو ظاہر فرمایا، پھر میں نے ان کو اس کی نشانیوں کی خبر دینی شروع کی درانحالیکہ میں اس وقت بیت المقدس کی طرف دیکھ رہا تھا۔''

(بخاری ج۱،ص ۵۴۸، مسلم، ج۱،ص ۹۶)

مرزائیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو معراج جسمانی نہیں ہوئی، نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''نیا اور پرانا فلسفہ بالاتفاق اس بات کو محال ثابت کرتا ہے کہ کوئی انسان اپنے اس خاکی جسم کے ساتھ کرہ زمہریر تک بھی پہنچ سکے بلکہ علم طبعی کی نئی تحقیقات اس بات کو ثابت کر چکی ہیں کہ بعض بلند پہاڑوں کی چوٹیوں پر پہنچ کر اس طبقہ کی ہوا ایسی مضر صحت معلوم ہوتی ہے کہ جس میں زندہ رہنا ممکن نہیں پس اس جسم کا کرۂ ماہتاب یا کرۂ آفتاب تک پہنچنا کس قدر لغو خیال ہے۔''

(ازالہ اوہام ص ۴۷، روحانی خزائن ج ۳،ص ۱۲۶)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ اقدس عرش اعظم سے بھی اعلیٰ ہے:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا روضہ انور خصوصاً وہ مقدس مٹی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

جو آپ کے جسم منور کے ساتھ مَس ہے وہ کل کائنات، بلکہ کعبہ اللہ بلکہ عرش اعظم سے بھی افضل ہے۔

قاضی عیاض مالکی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

وَلَا خِلَافَ اَنَّ مَوْضِعَ قَبْرِہٖ اَفْضَلُ بُقَاعِ الْاَرْضِ

''اس بات میں علماء کے درمیان کوئی اختلاف نہیں ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر کی جگہ تمام روئے زمین سے افضل ہے۔'' (شفاء شریف، ج ۲، ص ۷۵)

اس کی شرح کرتے ہوئے علامہ خفاجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر انور صرف تمام روئے زمین سے ہی افضل نہیں، بلکہ تمام آسمانوں سے، عرش سے اور کعبہ سے بھی افضل ہے۔''

(نسیم الریاض ج ۳، ص ۵۳۱، ۳۲، بحوالہ شرح صحیح مسلم از علامہ غلام رسول سعیدی صاحب)

ع

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے اب کعبے کا کعبہ دیکھو

(اعلیٰ حضرت حدائق بخشش)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ قبر مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک ذلیل، تنگ حشرات الارض اور نجاست کی جگہ ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

''اور خدا تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چھپانے کیلئے ایک ایسی جگہ تجویز کی جو نہایت متعفن اور تنگ اور تاریک اور حشرات الارض کی نجاست کی جگہ تھی، مگر حضرت مسیح کو آسمان پر جو بہشت کی جگہ اور فرشتوں کی ہمسائیگی کا مکان ہے بلا لیا۔ اب بتلاؤ محبت کس سے زیادہ ہوئی؟ عزت کس کی زیادہ؟ قرب کا مکان کس کو دیا اور پھر دوبارہ آنے کا شرف کسے بخشا؟'' (تحفہ گولڑویہ ص ۷۲، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۱۷، ص ۲۰۵)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مردوں کو زندہ کیا:

ہمارا عقیدہ ہے کہ رب تعالیٰ نے ہمارے محبوب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایسا جان مسیحا بنا کر بھیجا کہ آپ نے کروڑوں مردہ دلوں کو جلا بخشی، کئی مردہ جسموں کو جان عطا کی، بلکہ جن اشیاء میں جان نام کی شئ تک نہ تھی انہیں بھی زندہ و جاوید فرما دیا۔

واقعہ استن حنانہ، پتھروں کا کلمہ پڑھنا وغیرہ سب اس پر گواہ ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک شخص کو دعوت اسلام دی، اس نے کہا میں آپ کا کلمہ نہیں پڑھوں گا جب تک کہ آپ میری بیٹی کو زندہ نہ کر دیں۔

آپ نے فرمایا:

''مجھے اس کی قبر دیکھاؤ، اس نے آپ کو اپنی بیٹی کی قبر دکھائی۔''

آپ نے اس کو فرمایا:

''اے فلاں بچی!''

اس نے عرض کیا لبیک وسعدیک

آپ نے فرمایا:

''کہ تو دنیا میں واپس آنا چاہتی ہے؟''

اس نے کہا:

''اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! خدا کی قسم جو اللہ تعالیٰ نے مجھے دیا وہ میرے والدین سے بہتر ہے اور میں نے آخرت کو دنیا سے بہتر پایا۔'' (اظہار الحق ص ۴۰۳، بیروت)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک مکھی بھی زندہ نہیں کی، نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کبھی ایک مکھی بھی زندہ نہ کی۔''

(تحفہ گولڑویہ ص ۷۰، حاشیہ، روحانی خزائن ج ۱۷، ص ۲۰۶)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

پانچواں باب:

فریقین کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے بارے مسلمانوں کا عقیدہ:

اہلسنّت کا یہ عقیدہ ہے کہ سب کے سب صحابہ کرام رضی اللہ عنہم عادل، ثقہ اور اسلام کے روشن مینار ہیں، ان سب سے رب تعالیٰ راضی اور وہ رب تعالیٰ سے راضی، ان کے متقین، صالحین، صاحبان فوز و فلاح اور جنتی ہونے کی خود قرآن گواہیاں دیتا ہے۔ ان کے ہادی و مہدی ہونے کی گواہی خدا و مصطفیٰ دونوں نے دی اور انہیں قیامت تک کہ کلمہ پڑھنے والے لوگوں کیلئے معیارِ ایمان قرار دیا۔

قرآن مجید فرماتا ہے:

لَا یَسْتَوِیْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ؕ اُولٰٓىٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِیْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۱۰

''تم میں برابر نہیں وہ جنہوں نے فتح مکہ سے قبل خرچ اور جہاد کیا وہ مرتبہ میں ان سے بڑے ہیں جنہوں نے بعد فتح کے خرچ اور جہاد کیا اور ان سے اللہ جنت کا وعدہ فرما چکا اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔'' (کنز الایمان، حدید:۱۰)

پھر فرمایا:

رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓىٕكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۲۲

''اللہ ان سے راضی اور وہ اللہ سے راضی یہ اللہ کی جماعت ہے سنتا ہے اللہ ہی کی جماعت کامیاب ہے۔'' (کنز الایمان، حشر:۲۲)

پھر فرمایا:

اٰمِنُوْا كَمَاۤ اٰمَنَ النَّاسُ

''ایمان لاؤ جیسے اور لوگ ایمان لائے۔'' (کنز الایمان، بقرہ:۱۴)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

فَلَوْ اَنَّ اَحَدَ كُمْ اَنْفَقَ مِثْلَ اُحُدٍ ذَهَبًا مَابَلَغَ مُدَّهُمْ وَلَا نَصِيْفَهُ۔ (ج۱،ص۵۱۸)

''اگر تم میں سے کوئی شخص احد پہاڑ کے برابر سونا راہ خدا میں خرچ کرے تو پھر بھی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کے ایک مد یا آدھا (جَو) خرچ کرنے کے درجے کو بھی نہیں پہنچتا۔''

فائدہ:

ساری دنیا کے سبھی صالحین و متقین اور عبادت گزار اکھٹے ہو کر بھی کسی ایک صحابی کے مقام کو نہیں پہنچ سکتے۔

محدث کبیر و مفسر جلیل حضرت عبداللہ بن مبارک سے پوچھا جاتا ہے۔ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ افضل ہیں یا حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ عنہ آپ نے فرمایا:

''قسم بخدا! یقیناً وہ غبار جو رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے گھوڑے کی ناک میں داخل ہوئی وہ غبار بھی عمر بن عبدالعزیز جیسے سو افراد سے افضل ہے۔''

اس کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ ابن حجر ہیتمی فرماتے ہیں: ابن مبارک رضی اللہ عنہ کا مطلب یہ ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت آپ کی زیارت اور آپ کی نگاہِ کرم کا پڑ جانا، نہ کوئی عمل اس کی برابری کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی شرف اس کے ہم پلہ ہو سکتا ہے۔ (فتاویٰ حدیثیہ ص۴۰۱، ۴۰۲)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ افضل الناس بعد الانبیاء صدیق اکبر ہیں پھر عمر فاروق رضی اللہ عنہما:

مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے نبوت و رسالت کے بعد سب سے بلند رتبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کا ہے آپ کے بعد حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا ہے ان کے

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

درجے کو کسی اور کا پہنچنا تو ایک طرف جمیع صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نہیں پہنچتے۔

شرح عقائد مع نبراس میں ہے:

اَفْضَلُ الْبَشَرِ بَعْدَ نَبِیِّنَا وَالْاَحْسَنُ اَنْ یُّقَالَ بَعْدَ الْاَنْبِیَاءِ...
اَبُوْ بَکْرِنِ الصِّدِّیْقُ ثُمَّ عُمَرَ الْفَارُوْقُ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا۔

''ہمارے نبی کے بعد بلکہ بہتر یہ ہے کہ یوں کہا جائے سب نبیوں کے بعد سب انسانوں سے افضل حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ ہیں پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔'' (ص ۴۸۴، ۴۸۶)

حضرت ابو دردا رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھے دیکھا کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے آگے چل رہا تھا، حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کیا تو ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آگے چل رہا ہے؟ حالانکہ سورج کسی ایسے پر نہ طلوع ہوا اور نہ غروب جو ابوبکر رضی اللہ عنہ سے افضل ہو سوائے انبیاء و مرسلین کے۔

(فضائل خلفاء الراشدین از امام ابونعیم اصفہانی، ترجمہ علامہ غلام مصطفیٰ نوری صاحب ص ۱۲)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ فرماتے ہیں میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

عُمَرُبْنُ الْخَطَّابِ سِرَاجُ اَھْلِ الْجَنَّۃِ

''یعنی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ اہل جنت کا چراغ ہے۔''

(ریاض النضرہ ج ۲، ص ۳۱۱)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ''مرزا غلام قادیانی'' کی جوتیوں کا تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی کے نام نہاد پیروکار کہتے ہیں:

''ابوبکر و عمر کیا تھے وہ تو حضرت (مرزا) غلام احمد (قادیانی) کی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

جوتیوں کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہ تھے۔''

(ماہنامہ مہدی ش ۲ / ۳، جنوری فروری ۱۹۱۵، ص ۵۷)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ اور رسول کی محبت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی محبت سے مشروط ہے:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ جو چوتھے خلیفہ راشد صاحب فضائل کثیرہ ذوالمناقب جلیلہ حضرت شیر خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے محبت کرنے سے ہی رب اور رسول کی محبت میسر آتی ہے، آپ کی اطاعت کرنے والا ہی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والا ہوتا ہے۔''

سرکار اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَهٰذَا وَلِيُّهُ اَللّٰهُمَّ وَالِ مَنْ وَالَاهُ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُ

''جس کا میں محبوب ہوں اس کا یہ (علی) محبوب ہے، اے اللہ! جو اس کو دوست رکھے تو بھی اسے دوست رکھ، جو اس سے دشمنی رکھے تو بھی اس سے دشمنی رکھ۔'' (مستدرک ج ۴، ص ۷۲)

پھر فرمایا:

مَنْ اَطَاعَنِي فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللّٰهَ وَ مَنْ اَطَاعَ عَلِيًّا فَقَدْ اَطَاعَنِيْ وَمَنْ عَصٰى عَلِيًّا فَقَدْ عَصَانِيْ

''جس نے میری اطاعت کی تحقیق اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے بلاشبہ اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے علی کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی جس نے علی کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔''

(ایضاً، ص: ۸۸)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت علی ''مردہ'' ہو چکے انہیں چھوڑ دینا چاہیئے، نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی خود کہتا ہے:

''پرانی خلافت کا جھگڑا چھوڑو، اب نئی خلافت لو، ایک زندہ علی (مرزا قادیانی) تم میں موجود ہے اس کو چھوڑتے ہو اور مردہ علی کو تلاش کرتے ہو۔'' (ملفوظات احمدیہ ج ۱، ص ۴۰۰)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ دنیا میں علی رضی اللہ عنہ فقط ایک ہی ہے، کوئی دوسرا بعینہٖ علی یا علی جیسا نہیں ہوسکتا:

مسلمانوں کا عقیدہ ہے کہ دنیا میں ''علی'' فقط ایک ہی ہستی کا نام ہے جن کا نام علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ ہے، کوئی دوسرا علی نہیں بن سکتا۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ مرزا قادیانی بعینہٖ علی ہے:

مرزا کہتا ہے:

''رویا دیکھا دیکھتا ہوں کہ میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ بن گیا ہوں۔ خواب میں معلوم کرتا ہوں کہ وہی ہوں۔''

(آئینہ کمالات اسلام ص ۲۱۸، روحانی خزائن ج ۵، ص ۲۱۸)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما اپنی ذات وصفات میں منفرد ہیں کوئی دوسرا انکا ہم پلہ نہیں ہوسکتا:

اہل اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ اللہ اور اس کے رسول کی عطا سے جو عظمت و رفعت حسنین کریمین رضی اللہ عنہما کو ملی دنیا کائنات کا کوئی دوسرا فرد اس میں نہ شریک ہوسکتا ہے نہ مثل، سرکار اقدس فرماتے ہیں:

''حسن اور حسین دونوں میرے بیٹے ہیں جس نے ان سے محبت کی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

اس نے مجھ سے محبت کی جس نے مجھ سے محبت کی اس سے اللہ محبت کرتا ہے اور جس سے رب نے محبت کی اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا، اور جس نے ان دونوں سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا جس نے مجھ سے بغض رکھا اس سے اللہ ناراض ہوتا ہے اور جس سے اللہ ناراض ہے۔ وہ اس کو دوزخ میں ڈالے گا۔''

(مستدرک ج ۴، ص ۱۵۶)

پھر فرمایا:

اَلْحَسَنُ وَالْحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ وَاَبُوْ ھُمَا خَیْرٌ مِنْھُمَا

''حسن اور حسین دونوں جنتی جوانوں کے سردار ہیں لیکن ان کا باپ ان سے افضل ہے۔'' (ایضاً، ص ۱۵۷)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا قادیانی'' حضرات حسنین کریمین رضی اللہ عنہما سے برتر و افضل ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

''اور انہوں نے کہا کہ اس شخص (مرزا قادیانی) نے امام حسن اور حسین سے اپنے تئیں اچھا سمجھا۔ میں کہتا ہوں کہ ہاں (میں مرزا ان سے اچھا ہوں) اور میرا خدا عنقریب ظاہر کر دے گا۔''

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح ص ۵۳، روحانی خزائن ج ۱۹، ص ۱۶۴)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرات حسنین رضی اللہ عنہما کا ذکر کرنا گندگی کا ڈھیر ہے اور اسلام پر مصیبت ہے نعوذ باللہ:

مرزا لکھتا ہے:

''پس (حسین اور حسن کا ذکر کرنا) اسلام پر ایک مصیبت ہے، کستوری

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

کی خوشبو (مرزا) کے پاس گونہہ (گندگی) کا ڈھیر ہے۔''

(ایضاً ص ۸۲، ایضاً، ص ۱۹۴)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ امام حسین رضی اللہ عنہ جیسے سوسو افراد ہر وقت ''مرزا غلام قادیانی'' کی جیب میں ہوتے، نعوذ باللہ:

مرزا کہتا ہے:

کربلائے است سیر ہر آنم
صد حسین است در گریبانم

''میری ہر سیر ہر گھڑی ہی کربلا ہے اور ہر وقت حسین جیسے سوسو افراد میری جیب میں ہوتے ہیں۔''

(نزول المسیح ص ۹۹، روحانی خزائن، ج ۱۸، ص ۴۷۷)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ مضبوط ترین حافظے کے مالک اور دس ہزار حدیثوں کے راوی ہیں:

اہل اسلام کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ وہ جلیل القدر صحابی ہیں جو مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دیئے ہوئے قوی تر حافظے کے مالک اور دس ہزار حدیثوں کے راوی ہیں۔

صحیح بخاری میں ہے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں نے بارگاہِ رسالت مآب میں عرض کیا یا رسول اللہ!:

''میں آپ سے احادیث سنتا ہوں مگر ان میں سے اکثر بھول جاتا ہوں۔ (کرم فرمایئے)''

آپ نے فرمایا:

اُبْسُطْ رِدَاءَكَ

''اپنی چادر بچھاؤ۔''

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

پس میں نے اپنی چادر بچھائی

فَغَرَفَ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ ضُمَّ فَضَمَمْتُهُ

''تو آپ نے اپنے ہاتھوں سے بھر کر ڈالا، پھر فرمایا اسے سینے سے لگا لو، پس میں نے سینے سے لگا لیا۔''

فَمَا نَسِيتُ شَيْئًا بَعْدُ

''تو اس کے بعد (عمر بھر) میں کبھی بھی کچھ نہ بھولا۔'' (ج ۱، ص ۲۲)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ ضعیف حافظے والے کند ذہن تھے، نعوذ باللہ:

مرزا قادیانی لکھتا ہے:

''ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ جو غبی تھا اور درائت اچھی نہیں رکھتا تھا۔''

(اعجاز احمدی ضمیمہ نزول المسیح ص ۱۸، روحانی خزائن ج ۱۹، ص ۱۲۷)

ایک اور مقام پہ لکھا:

''اکثر باتوں میں ابو ہریرہ بوجہ اپنی شاذ گی اور کمی روایت کے ایسے دھوکوں میں پڑ جایا کرتا تھا ایسے الٹے معنی کرتا تھا جس سے سننے والے کو ہنسی آتی تھی۔'' (حقیقۃ الوحی ص ۳۴، روحانی خزائن ج ۲۲، ص ۳۶)

پھر کہا:

''جو شخص قرآن شریف پر ایمان لاتا ہے اس کو چاہئے کہ ابو ہریرہ کے قول کو ایک ردی متاع کی طرح پھینک دے۔''

(ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۲۳۵، روحانی خزائن ج ۲۱، ص ۴۱۰)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بہت بلند رتبہ و جلیل القدر صحابی تھے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی شرافت و عزت کیلئے اتنا کافی ہے کہ آپ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ''صحابی'' ہیں، مع ہذا آپ کے دیگر بھی بے شمار فضائل ہیں، چند اک ملاحظہ ہوں:

اسد الغابہ میں ہے:

''آپ نے دونوں ہجرتیں کی یعنی حبشہ کی طرف بھی اور مدینہ پاک کی طرف بھی، آپ نے دونوں قبیلوں کی طرف نماز بھی پڑھی، جنگ بدر، احد، خندق، بیعت رضوان حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معیت میں جنگوں میں شرکت کی، بلکہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد جنگ یرموک میں بھی شامل ہوئے، آپ کے جنتی ہونے کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گواہی دی۔'' (اسد الغابہ، ج ۳، ص ۳۸۳)

''آپ ہی وہ خوش نصیب ہیں جن سے سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود سورہ نساء سننے کی خواہش فرمائی تھی۔'' (خلاصہ ایضاً ص ۳۸۴)

الاصابہ میں ہے کہ:

''آپ نے فتوح شام میں بھی شرکت فرمائی تھی، آپ کو کوفہ کی جانب حضرت عمر پاک نے بھیجا تا کہ انہیں دینی امور سکھائیں پھر حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی آپ کو کوفے کا امیر مقرر فرمایا۔''

(ج ۲، ص ۱۱۲۴، مکتبہ معروفیہ)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں:

لَرَجُلٌ عَبْدُاللّٰہِ اَثْقَلُ فِی الْمِیْزَانِ مِنْ اُحُدٍ

''عبداللہ بن مسعود ایسا شخص ہے جس کا (یعنی اعمال صالحہ کا) وزن میزان میں احد پہاڑ سے بھی زیادہ ہے۔'' (اصابہ ج ۲، ص ۱۱۲۴)

مرزائیوں کے نزدیک حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ایک معمولی انسان تھے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

''حق بات یہ ہے کہ ابن مسعود ایک معمولی انسان تھا۔''

(ازالہ اوہام حصہ دوم ص ۵۹۷، روحانی خزائن ج ۳، ص ۴۲۲)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ صحابۂ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد کوئی شخص بھی صحابی نہیں بن سکتا:

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد قیامت تک کوئی صحابی نہیں بن سکتا۔ کیونکہ یہ رتبہ فقط حالت ایمان میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صحبت و زیارت سے میسر آتا ہے، اس کی وضاحت کیلئے صحابی کی تعریف نقل کی جاتی ہے۔

مفسر قرآن شارح بخاری و مسلم علامہ غلام رسول سعیدی صاحب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زندگی میں آپ پر ایمان لایا اور اس نے آپ کی حیات ظاہری میں آپ کی صحبت اختیار کی بایں طور کہ آپ کو دیکھا یا آپ کی گفتگو سنی یا آپ کے ساتھ سفر یا حضر کی مجلس میں رہا خواہ یہ صحبت ایک لحظہ کی ہو اور وہ شخص ایمان پر ہی تادم مرگ قائم رہا حتیٰ کہ حالت ایمان میں اس کو موت آئی ہو، وہ شخص صحابی ہے۔''

(شرح صحیح مسلم ج ۶، ص ۸۶۱)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ مرزا غلام قادیانی کے پیروکار بھی صحابہ ہیں، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

''پس وہ جو میری جماعت میں داخل ہوا درحقیقت میرے سردار خیر المرسلین کے صحابہ میں داخل ہوا۔''

(خطبہ الہامیہ ص ۱۷۱، روحانی خزائن ج ۱۶، ص ۲۵۸)

❁❁❁

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

چھٹا باب:

فریقین کے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ رب تعالیٰ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بمع جسم شریف زندہ آسمانوں میں اٹھا لیا:

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نہ سولی دی گئی اور نہ آپ کی وفات واقع ہوئی، بلکہ رب تعالیٰ نے آپ کو اسی طرح بمع جسم شریف کے آپ کو زندہ آسمانوں میں اٹھا لیا۔ چنانچہ عیسیٰ علیہ السلام کا زندہ اٹھا لیا جانا قطعی یقینی اور اجماعی مسئلہ ہے، اس پر ساری امت کا اتفاق ہے۔

قرآن مجید میں ہے:

وَمَكَرُوا وَمَكَرَ اللّٰهُ وَاللّٰهُ خَيْرُ الْمَاكِرِيْنَ

''اور کافروں نے مکر کیا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے ہلاک کرنے کی خفیہ تدبیر فرمائی اور اللہ سب سے بہتر چھپی تدبیر والا ہے۔''

(کنز الایمان، العمران:۵۴)

روح المعانی میں ہے:

وَمَكَرَ اللّٰهُ بِاَنْ اَلْقٰى شِبْهَهُ عَلَيْهِ السَّلَام عَلٰى غَيْرِ فَصُلِبَ وَرُفِعَهُ اِلَيْهِ

''اللہ تعالیٰ نے خفیہ تدبیر فرمائی یعنی ایک اور شخص کو آپ کے مشابہ کر دیا جسے سولی دے دی گئی اور عیسیٰ علیہ السلام کو آسمانوں پر اٹھا لیا گیا۔''

(ج۲،ص۱۷۷)

قرآن مجید میں ہے:

اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسٰى اِنِّيْ مُتَوَفِّيْكَ وَرَافِعُكَ اِلَيَّ

''یاد کرو جب اللہ نے فرمایا اے عیسیٰ میں تجھے پوری عمر تک پہنچاؤں گا اور تجھے اپنی طرف اٹھا لوں گا۔''

(کنز الایمان، العمران:۵۵)

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

تنبیہ:

یہاں پر مرزائی حضرات دھوکہ دینے کیلئے لفظ ''متوفیک'' کا ترجمہ کرتے ہیں کہ ''میں تجھے موت دینے والا ہوں'' جو کہ عقل ونقل دونوں کے خلاف ہے، اس لئے کہ علم معانی کا یہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ اگر کسی لفظ کا ایک حقیقی معنی ہو اور دوسرا مجازی معنی ہو تو حقیقی معنی کو ہی ترجیح حاصل ہوتی ہے یعنی حقیقی معنی ہی مراد لیا جاتا ہے، ہاں اگر کوئی قرینہ پائے جائے جس کی وجہ سے حقیقی معنی لینا متعذر ہو تو اب حقیقی معنی چھوڑ کر مجازی لیا جا سکتا ہے۔

اب لفظ ''توفی'' کے معنی پر غور کریں کہ اس کا حقیقی معنی پورا پورا لینا۔

صاحب تاج العروس ''وَفی'' کی تحقیق میں فرماتے ہیں:

وَتَوَفَّاهُ لَمْ يَدَعْ مِنْهُ شَيْئًا

''یعنی پورے کا پورا لے لیا اور اس سے کوئی چیز نہ رہنے دی۔''

یہ تو تھا اس کا حقیقی معنی، ہاں یہ لفظ کبھی کبھی مجازی طور پر ''موت'' کے معنی میں بھی آتا ہے۔

تاج العروس میں ہے:

وَمِنَ الْمَجَازِ اَدْرَكَهُ الْوَفَاةُ اَيِ الْمَوْتُ

''اور اس کا مجازی معنی ہے کہ اسے موت نے آلیا۔''

قارئین آپ خود فیصلہ فرمائیں کہ ایک لفظ کا حقیقی معنی بغیر کسی قرینہ صارفہ کے چھوڑ کر مجازی معنی لینے پر اصرار کرنا کس قدر ہٹ دھرمی ہے اور قرآن کے ساتھ سینہ زوری ہے۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے ہیں، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

''یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا۔''

(روحانی خزائن، ج ۳، ص ۳۵۳، ازالہ ادہام حصہ دوم، ص ۴۷۳)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

پھر ایک اور مقام پر لکھا:

''تو بہر حال ماننا پڑا کہ حضرت عیسیٰ بھی وفات پا گئے ہیں۔''

(روحانی خزائن ج۸،ص۲۹۶، اتمام الحجۃ ص۱۸)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے اور آپ کے تشریف لانے کے حوالے سے کئی احادیث میں صراحت موجود ہے۔

مشکوٰۃ شریف میں ہے:

عَنْ اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَالَّذِیْ نَفْسِی بِیَدِهٖ لَیُوْشِكَنَّ اَنْ یَّنْزِلَ فِیْكُمُ ابْنُ مَرْیَمَ حَكَمًا عَدْلًا فَیَكْسِرُ الصَّلِیْبَ وَیَقْتُلُ الْخِنْزِیْرَ وَیَضَعُ الْجِزْیَةَ وَیَفِیْضُ الْمَالُ حَتّٰی لَا یَقْبَلُ اَحَدٌ حَتّٰی لَا یَقْبَلُ اَحَدٌ حَتّٰی تَكُوْنَ سَجْدَةٌ وَاحِدَةٌ خَیْرٌ مِنَ الدُّنْیَا وَمَا فِیْهَا

''حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام تم میں حاکم اور عادل بن کر اتریں گے صلیب کو توڑ ڈالیں گے، جزیہ کا حکم ختم کر دیں گے، آپ لوگوں کو مال عطا کریں گے، کوئی قبول کرنے والا نہیں ہوگا۔ اس وقت کا ایک سجدہ دنیا اور دنیا کے مال و متاع سے افضل ہوگا۔''

(بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ص۴۷۹)

''ابو داؤد شریف میں ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی مشرقی جانب سفید منارہ پر اتریں گے۔'' (ج۲،ص۲۳۷)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

پھر فرمایا:

''حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب نازل ہونگے یوں لگے گا جیسے ان کے سر انور سے پانی کے قطرے چمک رہے ہیں حالانکہ وہاں کوئی تری نہیں ہوگی لوگوں سے اسلام پر لڑیں گے۔ اس وقت سارے دین ختم ہو جائیں گے صرف اسلام باقی رہے گا۔ جزیہ ختم کر دیں گے۔''

(ایضاً، ج ۲، ص ۲۳۸)

اسی عنوان کی درجنوں احادیث میں نزول عیسیٰ علیہ السلام کی وضاحت کی گئی ہے۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا نزول نہیں ہوگا:

مرزا غلام قادیانی کہتا ہے:

نحن مناظرون فی امر نزول المسیح من السماء ولا نسلم أنه ثابت من الکتاب والسنة

''یعنی ہم عیسیٰ علیہ السلام کے آسمان سے نازل ہونے کے بارے مناظرہ کرنے کو تیار ہیں اور ہم یہ تسلیم ہی نہیں کرتے کہ یہ قرآن و حدیث سے ثابت ہے۔'' (ترجمہ از راقم)

(روحانی خزائن ج ۸، ص ۲۰۴، حمامۃ البشریٰ، ص ۲۰۶)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب دوبارہ تشریف لائیں گے تو وصال کے بعد ان کی قبر گنبد خضراء کے اندر بنے گی:

حضرت عبداللہ بن عمرو سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

يَنْزِلُ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ اِلَى الْاَرْضِ فَيُزَوَّجُ وَيُوْلَدُ لَهُ وَيَمْكُثُ خَمْسَ وَاَرْبَعِيْنَ سَنَةً ثُمَّ يَمُوْتُ فَيُدْفَنُ فِي قَبْرِي فَاَقُوْمُ اَنَا وَعِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ فِي قَبْرٍ وَاحِدٍ بَيْنَ اَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

''یعنی عیسیٰ بن مریم زمین پر اتریں گے، پھر شادی کریں گے اور آپ

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

کی اولاد ہوگی اور پنتالیس برس ٹھہریں گے پھر آپ فوت ہونگے، پھر میرے ساتھ میرے مقبرے میں دفن ہونگے، میں اور عیسیٰ ایک ہی مقبرہ سے اٹھیں گے، یہاں تک کہ ابوبکر اور عمر کے درمیان میں ہونگے۔'' (رواہ ابن الجوزی فی کتاب الوفاء مشکوٰۃ، ص ۲۸۱)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو چکے اور ان کی قبر سرینگر کشمیر میں ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی من گھڑت کہانی بنا کر کہتا ہے:

''ہم عیسیٰ کی قبر پر مطلع ہوئے جو کہ خطہ پنجاب کے قریب سرینگر کشمیر میں واقع ہے اور یہ بات ہمارے لئے دلائل سے ثابت ہو چکی ہے کہ یہ قبر عیسیٰ ہی کی قبر ہے۔'' (روحانی خزائن ج ۱۹، ص ۲۹۹، مواہب الرحمٰن ص ۸۰)

پھر ازالہ اوہام ص ۷۲۴ پر لکھا:

''یہ تو سچ ہے کہ مسیح اپنے وطن گلیل میں جا کر فوت ہو گیا۔

(مندرجہ روحانی خزائن ج ۳، ص ۳۵۳)

ایک اور مقام پر لکھا:

''اور لطف تو یہ کہ حضرت عیسیٰ کی بھی بلاد شام میں قبر موجود ہے۔''

(روحانی خزائن ج ۸، ص ۲۸۶، اتمام الحجہ ص ۱۸)

نوٹ:

قارئین کرام! مرزا کی یہ عبارات قرآن و حدیث کے مخالف تو ہیں ہی ذرا ان میں تضاد ملاحظہ ہو پہلے یہ کہا کہ ان کی قبر کشمیر میں ہے، پھر گلیل کا کہا، پھر ملک شام کا کہا۔

ع

دروغ گو را حافظہ نبا شد

مرزا غلام قادیانی کے کثیر تعداد میں جھوٹ، تضاد بیان، جھوٹی پیشگوئیاں دیکھنے کیلئے فقیر کی کتاب ''امیر کاذباں مرزائے قادیاں'' کا مطالعہ از حد مفید رہے گا۔

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں اور وہی دوبارہ تشریف لائی گے:

مسلمانوں کا بچہ بچہ جانتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وہ مقرب بندۂ خدا ہیں جو حضرت مریم رضی اللہ عنہا کے بیٹے ہیں جو بن باپ کے پیدا ہوئے بڑے عظمتوں کے مالک اور صاحب کتاب نبی ہوئے، آپ کو زندہ ہی آسمانوں پر اٹھا لیا گیا اور قرب قیامت بعینہٖ آپ ہی دوبارہ دنیا میں تشریف لائیں گے، جیسا کہ ابھی ابھی کچھ احادیث نقل کی گئی۔

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا قادیانی'' ہی مسیح موعود عیسیٰ ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

''مسیح جو آنے والا تھا یہی ہے (مرزا قادیانی) چاہے تو قبول کرو۔'' (روحانی خزائن ج ۳، ص ۱۰، فتح اسلام ص ۱۵، حاشیہ)

پھر تحفہ گولڑویہ ص ۱۱۸ میں کہا:

''میرا دعویٰ یہ ہے کہ میں وہ مسیح موعود ہوں جس کے بارے میں خدا تعالیٰ کی تمام پاک کتابوں میں پیشگوئیاں ہیں کہ وہ آخری زمانہ میں ظاہر ہوگا۔''

(مندرج روحانی خزائن، ج ۱۷، ص ۲۹۵)

حقیقی مسیح موعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ''مرزا غلام قادیانی'' میں فرق:

اب ہم اختصار کے ساتھ چند ان امور کی نشاندہی کرتے ہیں جو حقیقی مسیح موعود حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا غلام قادیانی میں فرق کر دینے والے ہیں۔ ان کو پڑھ کر ہر عامی شخص بھی سمجھ جائے گا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ایک الگ ذات کا نام ہے اور مرزا غلام قادیانی الگ شخص کا نام ہے۔

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا غلام قادیانی کے مابین تقابلی جائزہ:

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ کا نام ہے حضرت مریم رضی اللہ عنہا:	مرزا کی ماں کا نام ہے چراغ بی بی
آپ بن باپ کے پیدا ہوئے	مرزے کے باپ کا نام ہے غلام مرتضیٰ
حضرت عیسیٰ علیہ السلام بیت المقدس کے قریب پیدا ہوئے۔	مرزا ہندوستان کے ضلع گرداس پور کے گاؤں قادیان میں پیدا ہوا۔
آپ زندہ آسمانوں پر اٹھائے گئے۔	جبکہ مرزا کے لئے ایسا کچھ ثابت نہیں۔ (مرزا زندہ لیٹرین گیا اور مردہ اٹھایا گیا)
آپ دوبارہ تشریف لائیں گے تو بعینہٖ عمر پوری کر کے آپ کی قبر گنبد خضراء میں بنے گی۔	جبکہ مرزا قادیان میں مدفون ہو چکا
آپ تشریف لا کر عدل و انصاف کے ساتھ حکومت فرمائیں گے۔	جبکہ مرزا انگریز حکومت کا خود کاشتہ پودا تھا اور کاسہ لیس تھا۔
صلیب توڑ دیں گے عیسائیت مٹ جائے گی کہیں نظر نہیں آئے گی	جبکہ عیسائیت نہ مرزا کی زندگی میں ختم ہوئی نہ ابھی تک ہوئی۔ نہ ہی صلیب ٹوٹی
خنزیر قتل ہو جائیں گے ان کا کہیں نام و نشان نہیں ملے گا۔	نہ یہ مرزا کی زندگی میں ختم ہوئے نہ آج تک ختم ہوئے۔
آپ کے دور اقدس میں جنگوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔	ادھر حال یہ ہے کہ مرزا کی زندگی سے لے کر آج تک لاتعداد ہو چکی۔
ہر انسان کے دل میں خوفِ خدا اتنا ہو گا کہ اس کی نظر میں ایک سجدہ دنیا و مافیہا سے بہتر ہو گا۔	جبکہ مرزا کی زندگی سے لے کر آج تک یہ دور نہ آیا

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مال کی اس قدر کثرت ہو گی کہ کوئی غریب نہ رہے گا نہ ہی کوئی قبول کرنے والا ملے گا۔	جبکہ مرزا کی زندگی سے لے کر آج تک یہ دور نہ آیا۔
آپ کا نزول دمشق کی جامع مسجد کے مینار سے ہوگا۔	مرزا عمر بھر دمشق نہ جا سکا
آپ نے اپنے ہاتھوں سے کوئی کتاب نہ لکھی بلکہ آپ کو رب تعالیٰ کی جانب ہی الہامی کتاب انجیل ملی۔	جبکہ مرزا نے ۸۰ سے زائد کتابیں لکھیں۔
آپ نے شادی نہ کی	جبکہ مرزے نے شادی بھی کی اس کے بچے بھی ہوئے۔
آپ نے اپنا کوئی گھر نہ بنایا۔	جبکہ مرزا خوب عیش وعشرت کی زندگی بسر کرتا رہا۔
آپ حرمین طیبین جائیں گے ان کی زیارت کریں گے۔	جبکہ مرزا کو اس کی توفیق نہ مل سکی۔
آپ مقام ''لد'' میں دجال کو قتل کریں گے۔	مرزا نہ ''لد'' جا سکا نہ اسے قتل کر سکا۔
آپ گنبد خضراء پہ حاضر ہو کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو سلام پیش کریں گے۔	مرزا کو عمر بھر مدینہ طیبہ ہی جانا نصیب نہ ہو سکا۔

قارئین کرام! آپ نے ملاحظہ کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور مرزا غلام قادیانی کی ذات وصفات وغیرہ میں ارض وسما کے بعد سے بھی زیادہ بعد اور فرق ہے۔ مگر حیرت ہے کہ مرزا صاحب کو پھر بھی مسیح موعود ہونے کا دعویٰ ہے اور اس سے کہیں بڑھ کر ان لوگوں پہ حیرت ہے جو اس قدر غلط بیانی کے باوجود بھی اسے مانتے ہیں۔

❁❁❁

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

ساتواں باب:

فریقین کے حضرت مہدی علیہ السلام کے بارے عقائد

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت مہدی علیہ السلام ہمارے نبی کے ہم نام ہونگے، اور ان کے والدین کے نام ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ناموں جیسے ہونگے:

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمَهْدِیُّ یُوَاطِئُ اِسْمُهٗ اسْمِی وَاسْمُ اَبِیْهِ اِسْمَ اَبِیْ

''مہدی کا نام میرے نام کے موافق ہوگا (یعنی اس کا نام بھی محمد ہو گا) اور اس کے باپ کا نام میرے باپ کے نام پر ہو گا (یعنی عبداللہ)'' (الفتن ص ۲۸۹، از امام حافظ نعیم بن حماد متوفی ۲۲۹ھ)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ امام مہدی علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خاندان و آل سے ہونگے:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

اَلْمَهْدِیُّ مِنَّا اَهْلَ الْبَیْتِ

''یعنی مہدی ہم اہل بیت سے ہوگا۔'' (الفتن ص ۲۹۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا:

رَجُلٌ مِنْ عِتْرَتِیْ اَوْ قَالَ مِنْ اَهْلِ بَیْتِیْ

''کہ وہ میری عترت سے ایک آدمی ہوگا یا فرمایا میری اہلبیت سے ہو گا۔'' (ایضاً ص ۲۹۰)

ایک حدیث پاک میں فرمایا:

مِنْ وَلَدِ فَاطِمَةَ

''یعنی وہ حضرت فاطمۃ الزہراء رضی اللہ عنہا کی اولاد سے ہوگا۔'' (ایضاً)

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ امام مہدی علیہ السلام کی جائے پیدائش مدینہ منورہ اور جائے ہجرت بیت المقدس ہوگی:

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

اَلْمَهْدِيُّ مَوْلِدُهُ بِالْمَدِيْنَةِ مِنْ اَهْلِ بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ وَاِسْمُهُ اِسْمُ اَبِيْ وَمُهَاجَرُهُ بَيْتُ الْمُقَدَّسِ

''مہدی علیہ السلام کی پیدائش مدینہ منورہ میں اہل بیت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ہو گی اور ان کا نام میرے نام پر ہوگا اور اس کی ہجرت گاہ بیت المقدس ہوگی۔'' (ایضاً ص ۲۸۸)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام سارے عرب کے مالک ہونگے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

لَا تَذْهَبُ الدُّنْيَا حَتّٰى يَمْلِكَ الْعَرَبَ رَجُلٌ مِنْ اَهْلِ بَيْتِيْ يُوَاطِئُ اِسْمُهُ اِسْمِيْ

''دنیا ختم نہیں ہوگی جب تک کہ میری اہل بیت میں سے ایک شخص سارے عرب کا مالک نہ بن جائے، اس کا نام میرے نام پر ہوگا۔''

(ترمذی، ابوداؤد، المستند ص ۴۹ از علامہ غلام رسول قاسمی صاحب)

مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امامت فرمائیں گے:

احادیث میں اس بات کو بڑی صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام دمشق کی جامع مسجد میں تشریف لائیں گے تو نماز کا ٹائم ہوگا، وہاں موجود حضرت امام مہدی علیہ السلام حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو کہیں گے کہ آگے بڑھ کر نماز پڑھائیں۔ مگر

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

حضرت عیسیٰ علیہ السلام فرمائیں گے امام تمہیں میں سے ہوگا، پھر حضرت مہدی علیہ السلام جماعت کروائیں گے اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام انہی کی اقتداء میں نماز ادا کریں گے۔

امام نعیم رحمۃ اللہ علیہ نقل فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''مہدی اس امت سے ہوگا اور وہ عیسیٰ بن مریم کی امامت کرے گا۔'' (الفتن ص ۲۹۴)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ قیامت تک حق پر لڑتا رہے گا۔

(پھر) فرمایا:

فَيَنْزِلُ عِيْسَى بْنُ مَرْيَمَ عَلَيهِ السَّلَامُ فَيَقُوْلُ اَمِيْرُ هُمْ تَعَالِ صَلِّ لَنَا. فَيَقُوْلُ لَا اِنَّ بَعْضَكُمْ عَلٰى بَعْضٍ اُمَرَاءُ تَكْرِمَةَ اللهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ

''پس عیسیٰ علیہ السلام تشریف لے آئیں گے، مسلمانوں کا امیر انہیں کہے گا آگے آئیں اور ہمیں نماز پڑھائیں، وہ فرمائیں گے نہیں بلکہ تم ہی ایک دوسرے کے امیر ہو (یعنی تمہارا امیر ہی تم کو نماز پڑھائے گا) بوجہ رب تعالیٰ کے اس امت کو فضیلت دینے کے۔'' (صحیح مسلم، المستند ص ۷۶)

مرزائیوں کا عقیدہ یہ ہے کہ ''مرزا غلام قادیانی'' ہی امام مہدی ہے، نعوذ باللہ:

مرزا غلام قادیانی لکھتا ہے:

''اور وہ آخری مہدی جو تنزل اسلام کے وقت اور گمراہی کے پھیلنے کے زمانہ میں براہ راست خدا سے ہدایت پانے والا اور اس آسمانی مائدہ کو نئے سرے انسانوں کے آگے پیش کرنے والا تقدیر الٰہی میں مقرر کیا گیا تھا۔ جس کی بشارت آج سے تیرہ سو برس ۱۳۰۰ برس پہلے

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے دی تھی۔ وہ میں ہی ہوں۔''

(روحانی خزائن ج ۲۰، ص ۳، ۴، تذکرۃ الشہادتین، ۲، ۳)

پھر کہا:

''خدا نے مجھے بشارت دی اور کہا کہ وہ مسیح موعود اور مہدی مسعود جس کا انتظار کرتے ہیں وہ تو ہے۔''

(روحانی خزائن ج ۸، ص ۲۷۵، اتمام الحجۃ ص ۳)

حضرت امام مہدی علیہ السلام اور مرزا غلام قادیانی کے مابین تقابلی جائزہ:

حضرت امام مہدی علیہ السلام	مرزا غلام قادیانی
آپ کا نام محمد ہوگا	مرزے کا نام غلام احمد ہے
آپ کے والد کا نام عبداللہ ہوگا	مرزے کے باپ کا نام غلام مرتضیٰ ہے
آپ کی والدہ کا نام آمنہ ہوگا	مرزے کی ماں کا نام ہے چراغ بی بی
آپ سرکار علیہ السلام کی آل سے اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی اولاد سے سید زادے ہونگے۔	جبکہ مرزا ''برلاس مغل'' قوم سے تھا۔
آپ کی جائے ولادت مدینہ طیبہ ہوگی۔	جبکہ مرزا ہندوستان کے گاؤں قادیان میں پیدا ہوا۔
آپ کی جائے ہجرت بیت المقدس ہو گی۔	جبکہ مرزا عمر بھر نہ مدینہ طیبہ جا سکا نہ ہی بیت المقدس۔
آپ سارے عرب کے مالک ہونگے۔	جبکہ مرزے کو عرب کی ہوا تک بھی ہیں لگی۔
آپ دمشق کی جامع مسجد میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی امامت فرمائیں گے۔	جبکہ مرزے کو عمر بھر دمشق جانا نصیب نہ ہوا اگلی باتیں تو بہت دور کی ہیں۔
آپ کا عمل بے عیب ہوگا۔	جبکہ مرزے کے جسم وفکر اور تعلیمات میں لاتعداد عیوب ہیں۔

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

آپ مدینہ طیبہ سے مکہ پاک آئیں گے تا کہ لوگ میری بیعت نہ کری، پھر آپ کعبے کا طواف کر رہے ہونگے اور حجر اسود کا بوسہ لیں گے تو شام کے ابدال انہیں پہچان لیں گے اور ان کی بیعت کریں گے۔	جبکہ مرزا کو عمر بھر کعبۃ اللہ دیکھنا نصیب نہ ہوا، چہ جائے کہ کچھ اور ہو۔
آپ کا ظہور تب ہو گا جب اسلامی حکومت بالکل ختم ہو جائے گی۔	جبکہ بالکلیہ اسلامی حکومت کا دنیا سے ختم ہونا مرزا کی زندگی سے لے کر آج تک نہ ہوا۔
آپ کی حکومت ایک برس تک رہے گی، پھر کم و بیش ۴۵ برس تک عیسیٰ علیہ السلام حکومت کریں گے۔	حکومت کا ملنا تو دور کی بات مرزا کو تو کسی حکومت میں ادنیٰ مشیر کی حیثیت بھی نہ حاصل ہو سکی۔

قارئین کرام!

اس مختصر سے تقابلی جائزہ سے آپ نے غور کیا کہ حضرت امام مہدی علیہ السلام اور مرزا غلام قادیانی میں مشرق و مغرب کے مابین مسافت سے بھی کہیں زیادہ بُعد اور دوری ہے۔ پھر مقام حیرانگی ہے کہ مرزا صاحب نے اس سب کے باوجود بھی مہدی معہود ہونے کا دعویٰ کر ڈالا۔

اور حیرت بھی ورطۂ حیرت میں گم ہے ان لوگوں کی فکر کی وجہ سے جو پھر بھی مرزے کو اپنا رہنما مانتے ہیں۔

❁❁❁

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

دعوت فکر:

مرزائیوں کے بارے نرم گوشہ اور خوش خیالی رکھنے والے بعضے کم علم مسلمانوں کو ہم دعوت فکر دیتے ہوئے عرض کرتے ہیں کہ خدارا قبر وحشر کو پیش نظر رکھتے ہوئے اور خوف خدا وشرم نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دل میں جگہ دیتے ہوئے۔ مذہب مہذب دین اسلام کی تعلیمات وعقائد اور مذہب باطل ''مرزائیت'' کے نظریات وعملیات کا موازنہ کر کے بتائیں کہ کیا ایسے عقائد رکھنے والا شخص مسلمان کہلانے کا حقدار ہوسکتا ہے؟ کیا ایسی فکر لے کر مرنے والے کیلئے مغفرت کی امید کی جاسکتی ہے؟

ہرگز نہیں، ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔

کیونکہ نعوذ باللہ خدا ہونے کا دعویٰ کرنا۔

یا ''خدا کی مثل ہونے کا دعویٰ کرنا۔''

یا ''رب تعالیٰ کا باپ ہونے کا دعویٰ کرنا''

یا ''رب تعالیٰ کی اولاد ہونے کا دعویٰ کرنا''

یا ''رب تعالیٰ کو اپنا مطیع قرار دینا'' وغیرہ۔

ایسے جملہ اقوال وعقائد بذات خود کفر وارتداد اور شرک کا مجموعہ ہیں اور شرک کے بارے اللہ عزوجل فرماتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ وَیَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ یَّشَآءُ ؕ وَمَنْ یُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۱۶﴾

''اللہ اسے نہیں بخشے گا کہ اسکا کوئی شریک ٹھہرایا جائے اور اس کے نیچے جو کچھ ہے جسے چاہے معاف فرما دیتا ہے۔''

(کنز الایمان، نسا:۱۱۶)

یہ سب عقائد مذہب ''مرزائیت'' کے بانی ومبانی ''مرزا غلام قادیانی'' اور اس کے پیروکاروں کے ہیں۔

پھر یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ انبیاء ورسولان کرام رب تعالیٰ کے وہ

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

بندگانِ مقرب ہیں جو اپنے اپنے زمانے کے سب لوگوں سے ہر لحاظ سے افضل و اعلیٰ ہوتے ہیں۔ کوئی غیر نبی، نبی کے رتبے کو قطعاً نہیں پہنچ سکتا، اور اگر کوئی ایسا دعویٰ کرے یا نبی سے افضل ہونے کا دعویٰ کرے یا ان میں سے کسی کی توہین کرے ہر صورت بالاتفاق وہ کافر و مرتد ہوگا اور دائمی عذاب کا مستحق ٹھہرے گا۔

درالاحکام میں ہے:

اِذَا سَبَّهٗ ﷺ اَوْ وَاحِدًا مِنَ الْاَنْبِيَاءِ صَلَوٰةُ اللهِ تَعَالٰى عَلَيْهِمْ اَجْمَعِيْنَ مُسْلِمٌ، فَلَا تَوْبَةَ لَهٗ اَصْلًا وَاَجْمَعَ الْعُلَمَآءُ اِنَّ شَاتِمَهٗ كَافِرٌ وَمَنْ شَكَّ فِيْ عَذَابِهٖ وَ كُفْرِهٖ كَفَرَ

''یعنی اگر کوئی شخص مسلمان کہلا کر حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی کرے، اسے ہرگز معافی نہ دیں گے، اور تمام علماء امت مرحومہ کا اجماع ہے اس پر کہ وہ کافر ہے جو اس کے کفر اور عذاب میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔'' (فتاویٰ رضویہ قدیم جلد ۶، ص ۳۷)

مقام نبوت کی ایسی نزاکت و رفعت اللہ اکبر!

اور ادھر حال یہ ہے کہ مرزا غلام قادیانی نے نہ صرف نبی و رسول ہونے کا دعویٰ کیا بلکہ خود کو انبیاء سے افضل کہا۔ بلکہ خود کو سب انبیاء کا مجموعہ قرار دیا۔ بلکہ خود کو مسجود الملائکہ قرار دیا۔ بلکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو زانی خون کی پیداوار کہا، انہیں جھوٹا کہا، ان کے معجزات کا انکار کیا، انہیں چور کہا نیز انہیں جی بھر کا گالیاں دیں۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آخری نبی ہونے کا انکار کیا آپ کے معجزات کا انکار کیا، آپ کے روضۂ اقدس کی توہین، وغیرہ وغیرہ۔

اب آپ بتائیں کہ مرزا اور اس کے پیروکار جو ان عقائد کے حامل ہیں، وہ امت مسلمہ کا حصہ کہلانے کے حقدار ہیں؟ ان میں ذرا بھر بھی اسلام نام کی کوئی رمق موجود ہے؟ ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔

اس پر بھی غور کیا جائے کہ قرآن مجید کی توہین کرنا یا اس میں کمی و بیشی کا

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

عقیدہ رکھنا بھی کفر وارتداد ہے۔

علماء فرماتے ہیں:

''جو شخص قرآن مجید میں زیادت یا نقص یا تبدیلی کسی طرح کے تصرف بشری کا دخل مانے یا اسے متحمل جانے بالاجماع کافر مرتد ہے کہ صراحتاً قرآن عظیم کی تکذیب کر رہا ہے۔'' (فتاویٰ رضویہ جدید ج ۱۴، ص ۲۵۹)

ادھر حال یہ ہے کہ مرزا غلام قادیانی نے قرآن مجید کو کلام الٰہی منزل بر محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ماننے سے انکار کرتے ہوئے اسے اپنے منہ کی باتیں قرار دیا۔ اسے قادیان میں نازل ہونے والا قرار دیا۔ اس کے خود پہ دوبارہ نازل ہونے والا قرار دیا، اس میں کمی ہونا قرار دیا، اور کھل کر اس کی بھی توہین کی، اب آپ اپنے ضمیر سے پوچھ کر بتائیں کے مرزا یا اس کے متبعین کو کسی بھی لحاظ سے مسلمان کہا جا سکتا ہے؟

ہرگز نہیں، ہرگز نہیں، ہرگز نہیں۔

ادھر بھی توجہ ہو کہ اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم وہ نفوس قدسیہ ہیں جنہوں نے فیض قرآن براہِ راست صاحب قرآن سے حاصل کیا، دین اسلام پر عمل درآمدگی اور اس کی خدمات کے لئے اس قدر قربانیاں پیش کی کہ خداو مصطفیٰ عزوجل وصلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انہیں دنیا کے اندر ہی اپنی رضا اور جنت کے سرٹیفکیٹ عطا کر دیئے اب قیامت کی صبح تک کوئی غیر صحابی اکیلا ہو یا ساری کائنات مل کر بھی صحابہ کی گردِ راہ کو نہیں پا سکتی۔

یہی وجہ ہے کہ ان کی ادنیٰ گستاخی و بے ادبی بھی انسان کو ضلالت و ذلالت کی اندھیر نگری میں دھکیل دیتی ہے۔ بلکہ فقہاء کرام نے تو شیخین صحابہ یعنی حضرت صدیق اکبر اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہما کی توہین کرنا کفر قرار دیا ہے۔

ملاحظہ ہو:

اِنْ کَانَ یَسُبُّ الشَّیْخَیْنِ وَیَلْعَنُھُمَا (والعیاذ باللہ تعالیٰ) فَھُوَ کَافِرٌ

''(یعنی اگر کوئی) شیخین کو معاذ اللہ برا کہے کافر ہے۔''

(فتاویٰ رضویہ شریف ج ۱۴، ص ۲۵۱)

ادھر مرزا غلام قادیانی اور اس کے ماننے والے ہیں جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

توہین بھی جی بھر کے کرتے ہیں اور گستاخیاں بھی۔

کبھی حضرت علی پاک کی گستاخی، کبھی حضرات حسنین کریمین کی توہین، کبھی حضرت ابن مسعود کی ہانت اور کبھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم کی گستاخی کرتے ہیں، بلکہ حد تو یہ ہے شیخین صحابہ کے بارے یہاں تک کہہ دیا کہ وہ مرزا کی جوتی کے تسمہ کھولنے کے بھی لائق نہیں۔ معاذ اللہ۔

بتاؤ کس قلب سلیم اور زبان صدق سے انہیں مسلمان کہو گے؟ وہ مسلم نہیں ہیں، ہرگز نہیں ہرگز نہیں۔

یہ بات بھی یاد رہے کہ مرزا صاحب نے ہر قسم کا دعویٰ کیا اور خدا تعالیٰ سے لے کر اللہ کے سب انبیاء و رسل اور اولیاء کی گستاخیاں کرنے میں انتہاء کر دی۔ اب بھی انہیں مسلمان کہو گے؟

اب بھی ان کے بارے نرم گوشہ رکھو گے؟

اب بھی ان کے بارے خوش خیالی رکھو گے؟

خدارا اجتناب، خدارا اجتناب، خدارا اجتناب،

اور اگر پھر بھی باز نہ آئے تو یاد رکھنا سرکار علیہ السلام فرما گئے ہیں:

مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

''جو کوئی کسی قوم کی مشابہت اختیار کرے وہ انہیں میں سے ہے۔''

مَنْ تَسَوَّدَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ

''جو کوئی کسی قوم کا حصہ بنے وہ انہیں میں سے ہے۔''

اَلْمَرْءُ مَعَ مَنْ اَحَبَّ

''انسان اسی کے ساتھ ہوگا جس کے ساتھ وہ پیار کرتا ہوگا۔''

میرے عزیز!

''آخر مرنا ہے، آخر قبر میں پہنچنا ہے، آخر قیامت کو اللہ اور اس کی بارگاہ میں حاضر ہونا ہے۔''

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

سوچ سوچ وہاں پر کیا جواب دے گا؟؟؟

مرزائیوں کو دعوتِ ایمان:

آخر میں راقم الحروف مرزائی مذہب رکھنے والوں کو دعوت ایمان دیتے ہوئے کہتا ہے:

خدارا!

اپنے ایمان اور آخرت کی فکر کرو، آؤ پلٹ آؤ، ابھی وقت ہے سنبھل جاؤ، آؤ کفر وشرک اور اہانت و ارتداد کی اندھیر نگری سے نکل کر سچی توبہ کر کے نور و ہدایت کی دلکش وادی اسلام میں قدم رکھ کر امام الانبیاء آخر الزماں نبی محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مخلص غلام بن جاؤ۔

خیر اندیش
خادم ختم نبوت
ابو السعید سجاد علی فیضی
۲ ربیع الاوّل ۱۴۳۹ھ
بمطابق ۲۱ دسمبر ۲۰۱۷ء

pdfelement

www.fb.com/almadinalibrary

Al Madina Library

Remove Watermark Now

مصنف کی دیگر تصانیف

الحج القاطعہ فی ردالبراہین الواضحہ معروف بہ منکرین دعا بعد از نماز جنازہ کا رد بلیغ	(مطبوعہ)
''سراپائے مصطفیٰ از کلام رضا	(مطبوعہ)
امیر کاذباں مرزائے قادیاں	(مطبوعہ)
دستگیر غلام اردو ترجمہ مصباح الظلام	(زیر طبع)
معیار نبوت وردِ مرزائیت	(غیر مطبوعہ)
فیض بخشش (نعتیہ دیوان)	(غیر مطبوعہ)
حقانیت اہلسنّت	(غیر مطبوعہ)
صحابیات رسول کی علمی وفقہی خدمات	(غیر مطبوعہ)
فیض نور اردو ترجمہ درِ منثور (تاریخ مدینہ)	(غیر مطبوعہ)
الدقائق فی الحدائق معروف بہ ''حدائق بخشش بحرِ بلاغت	(غیر مطبوعہ)



DESIGN BY: SUBHAN PRINTERS 0333-8805528

www.fb.com/almadinalibrary